Vol III
No 11

Thursday
4th December, 1952



HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

•

CONTENTS

Price Eight Annas

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
[illegible]

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Thursday 4th December 1952

The House met at Half Past Two of the Clock

[Mr Speaker in the Chair]

Starred Questions and Answers

Mr Speaker Let us take up Questions Shri Narender

(The Member was absent)

Mr Speaker Next Question Shri Ch Venkat Rama Rao

Arrests

*287 (451) *Shri Ch Venkat Rama Rao* (Karimnagar) Will the hon Minister for Home be pleased to state —

(*a*) Whether it is a fact that a Kisan Sabha Worker Shri Sudershanachari was arrested by Jagtiyal taluq police in the third week of July 1952?

(*b*) If so for what reasons?

ہوم منسٹر (سری دگمبر راؤ بندو) جملے جزو کا جواب یہ ہے کہ یہ صحیح ہے کہ سدرسنا چاری کو ۲ جولائی سنہ ۵۲ء کو جگتیال کوتوالی میں گرفتار کیا گیا دو سے جزو کا جواب یہ ہے کہ کرائم نمبر (۵۲/۲۶) کے سلسلہ میں حسب دفعہ (۳۴۷ و ۳۲۶) انڈین پینل کوڈ ان کو گرفتار کیا گیا

سری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا یہ صحیح نہیں کہ جلو کوڈور کے ایک عورت کی زمین کی نزاع کے سلسلہ میں سدرسنا چاری کسان سبھا کی طرف سے وہاں گئے تھے اور انہوں نے متعلقہ لوگوں میں صلح کروی ؟ چونکہ یہ صلح وہاں کے مورری کے آنکھوں میں کھٹکی تھی اس لیے انہوں نے غلط مقدمہ بنا کر گرفتار کیا اور انہیں زدوکوب کیا

مسٹر اسپیکر کیا یہ مقدمہ عدالت میں ابھی رجوع نہیں ہوا ؟

سری دگمبر راؤ بندو یہ مقدمہ ابھی زیر تفتیش ہے

سری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کب سے زیر تفتیش ہے ؟

سری د گمبر راؤ بندو مرے اس تاریخ یہیں ہے

سری داجی شنکر (عادل آباد) اس ہو کر میں ماہ کا عرصہ ہوا ہے ؟

سری د گمبر راؤ ماو ۲۱ جولائی ۱۹۵۲ء کو ارسٹ کیا گیا

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا اتنے عرصہ سے تحقیقات جاری ہے ؟

شری د گمبر راؤ بندو جی ہاں

سری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ اب اون پر کوئی مقدمہ نہیں ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو میں یہیں سمجھتا کہ میرے جواب کے بعد کسی مزید جواب کی ضرورت ہوگی

شری کے رام چندرا ریڈی (راسا پیٹھ) ۔ تحقیقات کی کتنی مدت ہوئی ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو کوئی مدت مقرر نہیں ہوئی

شری داجی شنکر کیا بغیر مدت کے تحقیقات جاری رہیگی ؟

سری دگمبر راؤ بندو حالات کے مطابق جتنی مدت درکار ہوئی ہے اوسی مدت تک تحقیقات ہوتی رہتی ہے ۔

Arrests

*288 (451 A) *Shri Ch Venkat Rama Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

Whether it is a fact that the Jagtiyal taluq police while keeping under arrest four Kisans of Devaikonda village in Jagtiyal taluq extracted Rs 200 from them under the threat of beyonets ?

شری دگمبر راؤ بندو اس کا جواب ہے نہیں

Eviction of Tenants

*289 (452) *Shri Ch Venkat Rama Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state —

(a) Whether it is a fact that a police Sub Inspector of Visnoor Police Station in Jangaon taluq is openly helping Shri Visnoor

Ramachandra Reddy and Poosnur Raghava Rao the Zamindars of Jangam taluq in evicting the tenants from their land?

(*b*) Whether any representations have been made to the Government in this regard?

(*c*) If so what action has been taken against the said Police Sub Inspector?

سری دگمبر راؤ بندو ملے حرو کا حواب ہی ہے دو رے حرو کا حواب یہ ہے کہ ھاں بی ڈی ب کے ورکروں نے اسکے متعلق ریپریزینٹیشن (Representation) کیا تھا ۔ رے حرو کا حواب یہ ہے کہ اسے سی بی نے اس کے متعلق دریافت کیا۔ دریافت میں سکاس بے بنیاد ثابت ہوئی ہے ۔

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا یہ صحیح ہے کہ دوجا ہا و و اور دھا وکو سب ریڈی اسں نے بلاکر ڈانٹ ڈپٹ کی کہ وہ کھیتوں میں نہ جائیں حالانکہ وہ لوگ یہ سال سے کاشت کرتے آرہے ہیں اور رولنکیدہ لسس کا سرٹیفکیٹ بھی ان کے پاس موجود ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو میں نے حواب دیدیا ہے ۔

سری وی ڈی دیشپانڈے (اہا گوڑہ) کیا انریبل منسٹر جانتے ہیں کہ میں نے بھی دیسا لمبے نے انکے پاس ایک سکایتی درخواست بھیجی تھی کہ باوجود ریونیو منسٹر کے احکام رہنے کے سب ریڈی سب انسپکٹر منصف بن دلوارہا ہے اور منسٹر کو رسں ہیں عمل رہی ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو میں نے حواب دیا ہے کہ ریپریزنٹیشن ضرور ہوا تھا ۔ اسے سی بی نے دریافت کیا اور کی رپورٹ سے پایا گیا کہ یہ سکایت بے بنیاد ہے ۔

سری کے ۔ وینکٹ رام راؤ (حضا کونڈو) کیا یہ صحیح ہے کہ حصہ دار سکاوں نے سب انسپکٹر کی رپوٹ کلکٹر کے پاس بھیجدی ؟

شری دگمبر راؤ بندو مجھے اسکا علم نہیں

شری داجی سنکر کیا یہ صحیح ہے کہ وسور رامچندرا ریڈی پولیس ایکشن کے پہلے ٹیننس اور کاسکاروں کو ستاتے تھے ؟

شری دگمبر راؤ بندو وسور رامچندرا ریڈی کے متعلق الگ سوال ہوسکتا ہے ۔ یہ سب انسپکٹر کے متعلق مخصوص سوال تھا جسکا میں نے حواب دیا ہے

شری ایس رام راؤ (دیور کنڈہ) کیا دریافت میں طرفین کی سہادت لیگی ؟

سری د لمبر راؤ بدو ا طا و دراف ن ا ں کی جادث کا سوال پیدا نہیں
ہوتا ڈارمسٹ ا ں امت سرا اج کرا ہے ۔

Armed Police Raids

*290 (453) *Shri Ch Venkat Rama Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state —

(*a*) Whether fifty armed policemen in civilian dress of Lingagiri Police Camp raided Tikkavaram village of Huzurnagar taluq on 25th July 1952?

(*b*) Whether it is a fact that an open meeting was conducted on that day by the Taluq Kisan Sabha in that village in connection with by election?

(*c*) Whether it is a fact that five Kisan Sabha Workers were arrested and tortured by the Police?

(*d*) If so for what reasons?

شری دگمبر راؤ بدو پہلے حرو کا جواب یہ ہے کہ (ہ) آر ڈ ولس نے لکھاورم
ولیج پر ۲۱ ۔ ۲ ۔ ۵۲ کو صبح ۸ سے ضرور رڈ (Raid) کیا یہ رڈ مریال گوڑہ کے
ڈی وائی ۔ ایس پی نے لیا (Lead) کیا تھا یہ رڈ اسلیے کیا گیا تھا کہ لنگاگری
میں دو قتل ہوئے تھے ان میں جو دو ادمی ملوث تھے ان کے متعلق معلوم ہوا تھا کہ
وہ وہیں موجود ہیں اطلاع پانے پر یہ رڈ (Raid) کیا گیا تھا جو یہ دونوں ادمی
گرفتار کرلیے گیے دوسرے حرو کا جواب یہ ہے کہ اس دن کسان سبھا کی کوئی میٹنگ
نہیں ہوئی تیسرے حرو کا جواب یہ ہے کہ کسی بھی کسان ورکرس کو
گرفتار کیا گیا وہ ان لوگوں کے ساتھی تھے جنہیں گرفتار کرنا مقصود تھا

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ ل لرا سری راملو
کے راملو اور ماسلو ان دونوں آدمیوں کو جنکہ وہ گھر میں موجود تھے بعد میں اکر گرفتار
کیا گیا اور ان دو آدمیوں کے ساتھ لیجایا گیا ؟

شری دگمبر راؤ بدو میں نے کہا ہے کہ انہیں ان کے ساتھ ہی موقع پر گرفتار
کیا گیا

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا پہلے ان دونوں کو گرفتار کیا گیا اور بعد میں ان
کو ساتھ لا کر پولیس نے ان دونوں کو گرفتار کیا ؟

شری دگمبر راؤ بندو پولیس نے ایک رید میں ان دو دشمنوں کے ساتھ انکو بھی گرفتار کیا

شری اے راج ریڈی (سلطان آباد) جن ساتھیوں کا ذکر کیا گیا ہے کیا اونکی گرفتاری کے لیے وارنٹ تھا ؟

شری دگمبر راؤ بندو جس حالت میں ان دشمنوں کو گرفتار کیا گیا وہ وہی حالت تھی جس میں ان دونوں کو گرفتار کیا گیا قتل کے بعد یہ تین یہ دونوں آدمی مطلوب تھے ان کے ساتھ یہ بھی وہاں تھے ان کے پاس سے ہتھیار اور امونیشن بھی برآمد ہوا تھا چنانچہ ان لوگوں کو بھی ان کے ساتھ گرفتار کرلیا گیا اور بعد میں ضمانت پر رہا کیا گیا ۔

شری جی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا یہ صحیح نہیں کہ ان دشمنوں کو بازار میں مارا گیا ؟

شری دگمبر راؤ بندو ۔ میں نے اس کا جواب دیدیا ہے ۔

شری داجی شنکر ۔ قتل کی وارداتیں ہوکر کتنے سال ہوئے ؟ ۔

شری دگمبر راؤ بندو اسکے لیے الگ سوال پوچھا جاسکتا ہے ۔

شری داجی شنکر میں یہ دریافت کررہا ہوں کہ جس قتل کے بعد یہ تین یہ دونوں آدمی مطلوب تھے وہ قتل کب ہوا ؟ یہ واقعہ کب کا ہے ؟ میرا خیال ہے کہ اسکے لیے نوٹس کی ضرورت نہیں ہے ۔

شری دگمبر راؤ بندو مجھے اسکی اطلاع نہیں ہے کہ وہ قتل کب ہوا لیکن قتل ہوا ضرور گذشتہ تین چار سالوں میں ہوا ہوگا

شری وی ڈی دیشپانڈے جزو نمبر (سی) کا جواب رہ گیا ہے

شری دگمبر راؤ بندو گورنمنٹ نے اس سے انکار کیا ہے

Armed Police Raids

*91 (454) *Shri Ch Venkat Rama Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state —

(*a*) Whether it is a fact that forty armed policemen of Lingagiri Police Camp raided Kathavariguda village of Huzurnagar taluq on 26th July?

(b) Whether it is also a fact that the police searched the house of Shri Ramachandrayya president of the Kisan Sabha and removed and tore the Red Flag flying on his house?

(c) Whether it is a fact that the villagers of the notesaid village were threatened not to vote for Kisan Sabha in the by elections?

شری دگمبر راؤ ا و دھر ما امی ا کے انڈر گراونڈ ٹررسٹ (Underground Terrorist) کی گرفتاری کے ا ا ں ۲۷ ۸ ۲ ۵ ء کو ح س ا ر ی کے ۲ آد وں نے ہ رنڈ ڈ ا ھا دو رے حرو ط حواب ا ہے ک واس ے ہ و اکے مکان کی تلاشی لی اور ہ رلڈ فلیگ ا ارا گیا ہ ا ڈ اس وال مں پوچھا گیا ہے رے حرو کا حواب ہ ہے کہ حو کچھ اس مں ماں کیا گیا ہے وہ بھی غلط ہے

شری سی ا یچ و ںکٹ رام راؤ کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ ساڑھے چار بجے رات کو رامچندر ا کے مکان کو حو معل تھا ، قفل توڑ کر تلاشی لیگئی اور پورے گاوں کو ستا ا گیا ؟

شری دگمبر راؤ بندو ا صحیح نہیں ہے ۔

شری دامی سںکر کیا یہ واقعات بائی الکش (By election) کے زمانے میں ہوئے ؟

شری دگمبر راؤ بندو ہوسکتا ہے ۔

شری دامی سںکر حصوصا بائی الکسن کے زمانے میں ہی ا یسا کیوں ہوسکتا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو اس وجہ سے کہ گورنمٹ کے کام و روکے نہیں جاسکتے ۔

شری دامی شںکر کیا اس کا مقصد بائی الکشن پر اثر ڈالنا و نہیں تھا ؟

شری دگمبر راؤ بندو یہ مقصد نہیں تھا ۔

شری ا ل مںا (بدا پلی) ایک ادمی کو پکڑنے کیلئے کیا ہم آرمڈ پولس میں کی ضرورت ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو بعض صورتوں میں ا یسی ضرورت ہوتی ہے

شری اسے رام راؤ رنڈ (Raid) کے بعد دوران ہ سں ں کیا کوئی چیز برآمد کیگئی ؟

سری دگمبر راو بندو نہیں

Police excesses during house Searches

*292 (458) *Shri Ch Venkat Rama Rao* Will the h Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the house of Shri Lalayya of Jagtiyal village Armoor taluq was searched and that he was arrested in the month of July 1952?

(*b*) If so for what reasons?

(*c*) Whether it is a fact that the concerned Deputy Superintendent of Police resorted to firing during the search of Shri Lalayya s house?

(*d*) Whether it is a fact that Shri Lalayya s relatives were severely beaten during house search?

شری دگمبر راؤ بندو ہلے حروکا م اب ہے کہ ارمور تعلقہ میں جگتیال ام
دہ کی گاؤں نہیں ہے یہ وہاں للیا نام کا کوئی آدمی جولائی ۱۹۵۲ء میں گرفتار کیا
گیا دوسرے سوالات اور جوابی حروکا م اب یہ ہے کہ یہ سوال پیدا نہیں ہوتا ۔

سری سی ایچ وینکٹ رام راؤ - صحیح نام الیا ہے غلطی سے للیا ناب ہوگیا ہوگا

سری دگمبر راؤ بندو - کچھ بھی ہو میں نے جواب دیدیا ہے ۔

Police Excesses

*293 (407) *Shri Ch Venkat Rama Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that Shri Limba Reddy M Raghavulu and two other P D F representatives of Armoor taluq were arrested by the Sub Inspector of Police Metpalli Karimnagar district, on 10th June 1952 when they had gone to represent a case on behalf of an evicted tenant Lakshman Reddy of Vellula village in Metpalli taluq?

(*b*) Whether it is also a fact that their jeep was taken into police custody and the driver was severely beaten?

(*c*) Whether any representations have been received by the Government in this regard?

(*d*) If so what action has been taken by the Government against the said Sub Inspector of Police?

سری دگمبر راؤ بندو یہ صحیح ہے کہ ۱۰ جون ۱۹۵۲ء کو پی ڈی ایف کے ورکرس
حسب ذیل لمبا ریڈی اور دوسرے دو آدمی جو پیش ہوئے ان کو سب انسپکٹر میٹ پلی نے گرفتار کر
(۵۲/۲۲) میں تحت دفعات تعزیرات (۱۴۷) (۱۸۹) اور (۳۴۸) کے ارجاع کیا اکو عدالت میں

صاحب ر رہا کردیا گیا دو سے حرو ط حاب ہے کہ کوئی حسب گاڑی ان کے قبضہ سے ں لکی رسے حرو ط حواب ہے د و کٹ ارا ں رلی ے حو حسب گاڑی کے او (Owner) ہے ا ھں ا ک حاری درجہ سے ں کی بھی کہ ں کے قبضہ سے حسب گاڑی لگی ہے لکن تحقیقات کے بعد معلوم ہوا کہ اس میں کوئی اصلیت ہیں ہے

سری کے ل ہرسمہا راؤ (ا و عام) کس نے تحقیقات کی

سری د گمبر راؤ سا و ڈی وی س ی ہر ا نے کی

سری سی ا ح و نکٹ رام راؤ ۔ کیا یہ صحیح ہے کہ حا ر ٹی نامی زمیندار نے ہ کیے ب (Tenant) لعیا رلٹی میں ان کر تحمل کروانے کا ے دہرم کا کو ا ہال کیا اور دو روپیہ دیے ؟

شری دگمبر راؤ بدو ہوے اس سے انکار ہے

شری اسب رام راؤ حھوٹی درخواست پیش کرنے کی وجہ سے کیا ان کے خلاف کوئی کارروائی کیگئی ؟

سری د گمبر راؤ بدو کوئی کارروائی نہیں کیگئی

سری سی ا یچ و نکٹ رام راؤ ڈی س ی معلہ کے اس ں حرد گیا تھا انہوں نے ہے ہیں دلایا د وہ کارروائی کر سکے

شری دگمبر راؤ بدو ڈی س ی کی رپورٹ سے چلتا ہے کہ انہوں نے ڈی وائی س ی کو تحقیقات کے لیے لکھا تحقیقات میں معلوم ہوا کہ اس میں کوئی اصلیت نہیں ہے

شری سی ا یچ و نکٹ رام راؤ آپ نے ابھی کہا کہ اس سے انکار ہے کیا کارروائی سے انکار ہے یا دو و رو یہ رسوت لینے سے انکار ہے ؟

شری دگمبر راؤ بدو میں نے جواب د دیا ہے اس سے زیادہ کچھ کہنا نہیں چاہتا

شری سی ا یچ و نکٹ رام راؤ ۔ تحقیقات سروع ہو کر کیا عرصہ ہوا ؟

شری دگمبر راؤ بدو ۔ میں نے تاریخ کہدی ہے ۱-۶-۲-۵۲ء ۔

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri Ch Venkat Rama Rao

Ramagiri Killa (Fort)

*294 (409) *Shri Ch Venkat Rama Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state —

(*a*) Whether it is a fact that 500 armed policemen under the guidance of Mr Venkataswamy Police Sub Inspector beseiged Ramagiri Killa (Fort) of Sultanabad taluq in Karimnagar district on 12th July 1952, at midnight?

(*b*) If so for what reasons ?

شری دگمبر راؤ بندو -(اے) جی ہاں ۱۲ جولائی ۱۹۵۲ع کو صرف ایک ریڈ (Raid) ڈکٹ (Conduct) کیا گیا تھا لیکن ریزرو پولیس سب انسپکٹر وینکٹ سوامی کی نگرانی میں نہیں ہوا -

(بی) ایک انڈرگراؤنڈ کو اریسٹ کرنے کے سلسلہ میں یہ ریڈ کیا گیا تھا ۔

شری سی ایچ - وینکٹ رام راؤ- کیا یہ صحیح ہے کہ وینکٹ سوامی یا کسی دوسرے متعلقہ سب انسپکٹر نے اطراف کے دس گاؤں وہم پلی سنگم وغیرہ کا احاطہ بر ریڈ کیا اور وہاں کے لوگوں کو اپنے ساتھ چلنے کیلئے مجبور کیا لیکن جب انہوں نے انکار کیا تو انہیں ستایا گیا ؟

شری دگمبر راؤ بندو مجھے اس سے انکار ہے

شری پل مینا کیا رام گری کلا میں ریڈ کیلئے ۵۰۰ آدمیوں کی ضرورت تھی ؟

شری دگمبر راؤ بندو یا میں نے نہیں کہا کہ اس میں ۵۰۰ آدمی تھے میں نے تعداد نہیں بتلائی ہو سکتا ہے کہ ۱۰۰ آدمی ہوں

شری نانی ریڈی (ادا ہم پلی عام) کتنے انڈرگراؤنڈ کمیونسٹ (Underground communists) گرفتار کرلئے گئے ؟

شری دگمبر راؤ بندو ایک

شری نانی ریڈی کیا وہ گرفتار ہوسکا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو وہ پکڑا نہیں گیا

شری سی ایچ - وینکٹ رام راؤ- میں جاننا چاہتا ہوں کہ کیا ۵۰۰ پولیس کی ضرورت تھی ؟

شری دگمبر راؤ بندو- مجھے انکار ہے - میں نے کہدیا ہے کہ آدمیوں کی تعداد معلوم نہیں -

شری سی ایچ - وینکٹ رام راؤ- اس ریڈ پر کتنا خرچہ ہوا ؟ کہ اشرول خرچ ہوا ؟

سری دکم ر راؤ ںدو ے کا اردا ھا و رکوار ں ء ا

سری ی اح و کٹ رام راؤ ا ا ہ ء د وداں ہ دی مس
وزم کے ں ہ ں کی ں ہ

سری دکمر راؤ ںدو اک دں کی ار ںلر دورھا رونا ح ہ کا ھے۔

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri Ch Venkat Rama Rao

Forcible Enrolment

*295 (410) *Shri Ch Venkat Rama Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Patels and Patwaris of Madhira taluq are forcing people to enrol themselves as members of the State Congress under the pretext of Government orders to that effect ?

(b) Whether it is a fact that the Patels and Patwaris of the aforesaid taluq have been ordered by the Police Department to prepare a list of all sympathisers of P D F Kisan Sabha and Communist Party in Madhira taluq ?

شری دکمہ راؤ ںدو (اے) ں
(ں) ہں

سری سی اچ و کٹ رام راؤ کیا ہ صحیح ہں ھےکہ حسں اداد ں پولس
پٹیلوں کی اک ںاںہ مر و ںو وہ ںں ںوا ں ا ںکمر ے ھدا ب دی کہ اگر ں ڈی م
دماں ںھا او ر ا کہ ک آ ء ھں و روب شعاے او حس طرمہ سے
بھی ھو ک ا ں و ر ک ط رس رکھ کا اے ؟

شری دگہ ر راؤ ںا و دے ا ارھے

شری داسی سںکر ا عام طو ر اسدرح ھمو کر کے رکھ کیا حاتا ھے ؟

شری دگمر راؤ ںدو ہ ے ا ارھے

شری وی دی دد امدے ار ںی ر کے اںہ ح د ے سے ںھا ں حا ا
کہ امہں علم ںہں ھے ا ا ںارھے

شری دگمر راؤ ںدو دووا حمر ں صاف ھں ولس کے اس سے ھو رںوٹ
آں ھے ں اسے صحیح ںہ ھوے رھمور ھوں اے اکہے کہ اف ں کوئی موسں
ں ھو۔

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri K V Narayan Reddy

Munsiff Magistrates

*296 (459 A) *Shri K V Narayan Reddy* (Rajgopalpet) Will the hon Minister for Home be pleased to state —

(*a*) Whether and if so how many Munsiff Magistrates are now in service who failed in the Competitive Examination and who have not put in even 2 years practice at the Bar ?

(*b*) Whether all the candidates in the first list of selected candidates who have put in about 4 years practice at the Bar have been absorbed ?

(*b*) If not for what reasons?

سری دگمبر راؤ بندو-(اے) - ہائیکورٹ میں یہ فہرست زیر ترتیب ہے جزو (بی) اور (سی) کا علحدہ جواب دینے کی ضرورت نہیں ہے

شری کے وی نارائن ریڈی کیا آنریبل منسٹر اسکی وضاحت کرینگے کہ امتحان میں ناکام کنندوں کو بھی درجہ دیا گیا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو یہ سوال ۹۲ نمبر کو بھی پوچھا گیا تھا اس امتحان میں دراصل کوئی مارکس نہیں دیے گیے تھے اسلیے اسمیں کامیاب اور ناکام کنندوں کا سوال پیدا نہیں ہوتا - گورنمنٹ نے ہائی کورٹ کو یہ ہدایت دی ہے کہ وہ کوئی اسی طور پر کرے جس سے سنیارٹی (Seniority) اور رینک دینے کا سوال حل ہوسکے - ہائیکورٹ نے یہ مسئلہ اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے -

شری کے وی نارائن ریڈی امتحان ہوکر کتنا عرصہ ہوا ؟

شری دگمبر راؤ بندو ... ہے ... لیکن میں سمجھتا ہوں ... جس وقت رام چندر نائک صاحب ... منسٹر ... امتحان ہوا تھا

شری کے وی نارائن ریڈی کیا امتحان یہ ۱۹۲۹ ... میں ہوا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو ... ہے

سری کے وی نارائن ریڈی ... (Result) ... نکلا ؟

(Answer was not given)

سری ... ریڈی ... رکھنے کا مقصد کیا تھا ؟

شری دگمبر راؤ بندو ... نہیں دیے گیے ہیں

سری کے وی نار اں ر نڈی دا صحیح ہے کہ ہ سہ د ل طلبا ناکام ہوے ہے لیکن ا ٹا ء کی حسب ہے تعرر دیا گیا ہے ؟

( ) ر و ء او یلسکر حو ری ہب راو صاحب کے بھتیجے ہوے ہیں ۔

(۲) سکر رای و ا حاں س ناکام ہوے

(۳) و ہل راو و ڈ ی ر سرار کے بھانجے ہوے ہیں ۔

(۴) وسکٹ راح و راو و ر سرار کے بھائی ہوے ہیں

(٥) رسھواد راو حوڈ ی رح سرار کے کیا ہوے ہیں معلوم نہیں بہر حال کچھ ہوے ہیں (Laughter) اسی طرح سام راو وسوبا ٹھ راو اور سکر ریدی جیسی جلے ر یکٹ (Reject) کیا گیا تھا بعد میں انہیں لے لیا گیا ہے اور ان کا معصب کی ح سے عرر کیا گیا ہے

سری دگمبر راؤ بندو رکاری ل ر ا نہیں ہوا کہ کون کس کے بھائی بھتیجے یا بیٹے ہیں ا ا ئو اصول میں ہوسکتا ہے ساک میں نے کہا کہ مارکس نہیں دیے گیے حسن ت ا علوم ہو دا دوں کا ساب ہوے اور کس کا کیا درجہ ہے ۔

شری کے وی نارائں ر ڈی کیا یہ صحیح ہے کہ ۱۰ اسدوار فرسٹ لسٹ (First list) میں آے تھے لیکن د ں اسدوار جو ناکام ہوئے تھے انکا تعرر کیا گیا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بدو غلط ہے ۔ ار ار آپ ناکام اور کامیاب کہہ رہے ہیں ۔ ایسا کوئی سوال پیدا نہیں ہوتا

شری ابی ر ڈی کیا یہ بھی انڈ منسٹریٹو (Administrative) سلطہ نظر سے کیا گیا ہے

(Answer was not given)

سری کے وی نارائں ر ڈی کیا س سال کے عرصہ کے بعد بھی سیجہ ں کلا ؟

(Answer was not given)

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri K V Narayan Reddy

*297 (459) *Shri K V Narayan Reddy* Will the hon Minister for Home be pleased to state

Whether it is a fact that the names of selected candidates for the posts of Munsiff Magistrates have not yet been announced?

شری دگمبر راؤ بندو لسٹ ہا ئی کورٹ میں ابھی زیر غور ہے

شری کے وی نارائں ر ڈی کیا صحیح ہے کہ ہوم ڈپارٹمنٹ گذشتہ سال سے ہائیکورٹ سے فائل منگواے کی ک ں کر رہا ہے لیکن فائل اب تک وصول نہیں ہوئی ؟

شری دگمبر راؤ بندو صحیح ہے کہ ایسی ایک ہدایت اس کے لیے اعلیٰ
عہدہ پر نہیں بھیجی گئی ہے سارے ہائیکورٹ اس وقت میں اصرار کیا جارہا ہے کہ
لسٹ فائنلائز (Finalise) کیجائے کی واپس کیجائے

سری کے وی نارائن ریڈی کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ اسطرح سے ان کی
صحہ کو روکے رکھنے سے نیپوٹزم (Nepotism) اور فیورٹزم (Favouritism)
کے امکانات پیدا ہوئے ہیں ؟

سری دگمبر راؤ بندو مجھے اس سے انکار ہے کوئی نیپوٹزم نہیں ہوا ہے

شری وی ڈی دیشپانڈے ایسے معاملہ ہائیکورٹ بھیجا گیا کیا ہائیکورٹ
کو سکا علم ہے ؟

Mr Speaker How can this arise ?

شری وی ڈی دیشپانڈے - اس سے پہلے یہ کہا گیا ہے کہ ہائیکورٹ کو
صاحب سے بھیجا گیا -

شری دگمبر راؤ بندو ہائیکورٹ کی کچھ مصلحت ہوگی میں کوئی خاص
وجہ نہیں بتلاسکتا -

سری داجی شنکر کیا ہوم ڈپارٹمنٹ ایسی مصلحت سے نہیں بتا سکتا ؟ (laughter)

شری دگمبر راؤ بندو لسٹ تیار ہی نہیں ہوئی ہے تو یہ سوال کیسے پیدا ہوسکتا
ہے ؟

Mr Speaker Next question Shri L K Shroff

Gambling and Betting

*298 (203) *Shri L K Shroff (Raichur)* Will the hon Minister for Home be pleased to state —

(*a*) How many cases of betting and gambling have been investigated by the police in the different districts during the years 1949 52?

(*b*) *How many of them have been taken to the Court?*

(*c*) In how many of such cases officials of the Government have been involved?

شری دگمبر راؤ بندو-(الف) سنہ ۱۹۴۹ سے ۱۹۵۲ء تک جملہ کیس ۴۶۹۹
ہوئے جسکی تفصیل حسب ذیل ہے -

گلبرگہ ۳ نظام اباد ۴

مد ک		رهی	۹
او کر		ہار اباد	۹
ا لد ر	۴	اور نگ اباد	۲
ا کنده		ر	۸
ر ھ ور نکل	۱	وب نکر	۲
عادل اباد	۱	حیدراباد ٹی	۳۷
بدر	۹	حیدراباد ڈسٹرکٹ	۲
را حور	۲۱		

(ب) جو مقدمات کورٹ میں پیش ہوئے انکی تفصیل یہ ہے

للبر ك	۲۹	اورنگاباد	۹
۱۰ ک		ڈ	۷
کر ی نگر		محبوب نگر	۲
ا لد ر	۹	عادل اباد	
لکنده	۱٦	بدر	۸
ور نکل		رائچور	٦
نظام اباد	۴	شہر حیدراباد	۳۷
رهی	۹	ضلع حیدراباد	۲
عثمان آباد	۹		

(سی) کورٹمنٹ آف ... میں جو ... رنک حرم هیں ان کیسس کی تعداد ۱۴ ہے
۱۲ حیدرآباد سٹی میں اور دو ضلع میں

سری ایم نجیا (...) ضلع عادل اباد میں کس ادمی کو حوالات کیا گیا ؟

شری دگمبر راؤ بندو ... سے اس تفصیل نہیں ہے

شری ایم نجیا حیدراباد میں ۲ ... مقدمات ہونے کے کیا وجوہات ھیں ؟

(No answer was given)

شری پاپی ریڈی ایسے کیسے کیسس (Cases) ھیں جن میں گورنمنٹ سرونٹ ھیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو میں نے عرض کیا ہے کہ حیدراباد میں ۲ اور ضلع ڈ میں ۲ کیس ھیں

شری پاپی ریڈی انکے خلاف کیا ایکش (Action) لیا گیا ؟

شری دگمبر راؤ بندو انکے خلاف مقدمات چلائے گئے ھیں

شری پاپی ریڈی ذرا تفصیل سے کہئے

شری دگمبر راؤ بندو : ہاں

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri K Rajamallu

Death of a Colliery Worker

*299 (461) *Shri K Rajamallu* (Luxettipet Reserved) Will the hon Minister for Home be pleased to state —

(a) Whether the Government are aware of the fact that an employee of Tandur Collieries Bellampally by name Lingampalli Durgaiah died immediately after drinking tody?

(b) If so what action has been taken in the matter?

شری دگمبر راؤ بندو ۔ یہ واقعہ صحیح ہے کہ لنگم پلی درگیا سیندھی پی کر ۸-۲-۱۹۵۲ کو مر گیا بعد دریافت معلوم ہوا ہے کہ سیندھی میں ہائیڈروکلورک ایسڈ (Hydrochloric acid) ملا دیا گیا تھا معاملہ کرائم برانچ سی آئی ڈی کے سپرد کیا گیا اور ملزمین پر دفعات ۲۷۲ اور ۳۰۴ (اے) انڈین پینل کوڈ کے تحت چالان چلائے جا رہے ہیں

شری ایم بچیا : کیا یہ مقدمہ چالان کیا گیا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو : ہاں

شری ایم بچیا : کس تاریخ کو چالان کیا گیا ؟

شری دگمبر راؤ بندو : تاریخ معلوم نہیں ہے

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri K Rajamallu

*300 (460) *Shri K Rajamallu* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that an employee named Rekala Odelu of Tandur Collieries Bellampally died of poison?

(b) If so did he take the poison because he was not reinstated?

شری دگمبر راؤ بندو : جزو (اے) کا جواب یہ ہے کہ یہ واقعہ صحیح ہے

جزو (بی) کا جواب یہ ہے کہ ملازمت میں واپس نہ لینے کی وجہ سے اس نے زہر کھا کر خودکشی کرلی ہے

شری ایم بچیا : انکو ملازمت میں واپس نہ لینے کی وجہ کیا ہے ؟

Nolgonda Municipal Elections

* 301 (471) *Shri K. Venkat Ram Rao*: Will the hon. Minister for Home be pleased to state:

(a) Whether the Government are aware that during Municipal Elections in Nalgonda the offices of the P. D. F. were raided twice by the volunteers of the opposite party before date of polling?

(b) Whether and if so what is the number of persons injured due to the raid?

(c) Whether it is a fact that a car belonging to the P. D. party was burnt during the attack?

(d) Whether it is a fact that the H. S. R. P. Constable accompanied the procession of Congress people in the event which attacked the P. D. F. office?

شری دگمبر راؤ بندو : ان سوال کے چار اجزا ہیں جاروں کا جواب نفی میں ہے

شری کے وینکٹ رام راؤ : کیا اس بات کی حکومت کو اطلاع نہیں ملی کہ ۔

شری دگمبر راؤ بندو : اس سوال کے جاروں اجزا میں جس میں سے انکار کیا گیا ہے ۔

شری داسی شنکر : (Raids) کیا کس طرح ہوئے

شری دگمبر راؤ بندو : یہی انڈیوجول (Individual) طور پر ہوئے

شری داسی شنکر ۔ انڈیوجول طور پر کیسے ہوئے ؟

ا ر زاۂ ے

(R I) مری ا و کٹ رام راؤ
(R p r s ntati r) ے
ر

مری د کمر راؤ ا و
ں آئی

شری دا جی کر
الف ڈی کی

شری دگمبر راؤ بدو ں واہ ا مر ا

شری سی ا یچ - و نکٹ رام راؤ ا ار ں ں ا ک الحرے ے
(Session) (Adjournment Motion) وشن
ں لا ائ ا ھا ا اد ا ی اارے ں دں کر
ے اا ھاں دلا ھا اں ارے ا ں
(Investigation)
لر گے ؛

ا شری د کمبر راؤ ا و ھاں ھاں ا ی امر راؤ ا م ھوا
کہ وہ علط ہے

Grant in Aid to the State

30 (368) *Shri Narendra (Kunam)* Will the hon Minister for Finance be pleased to state

(a) Whether and if so what amounts have been granted by the Government of India as Grants in aid to the States under Article 275 of the Indian Constitution to the Government of Hyderabad last year and this year?

(b) In what way have the amount been utilised so far and for what purpose are they proposed to be utilised in future?

The Minister for Finance (Dr G S Melkote) Last year, the Government of India had allocated an amount of I G Rs 2 lakhs as Grant in aid to the Hyderabad State under Article 275 of the Constitution. The current year's allocation is I G Rs 3 lakhs

(b) Last year's grant was utilised for the following purposes

(i) Chenchu Rehabilitation scheme in Mannur, (Mahboob nagar Dist)

3

(ii) Bhil welfare Scheme in Kannad (Aurangabad District)

Shri K V Narayan Reddy Whether the agreement made between the Government of India and the Hyderabad State Government in any way held back from raising the amount under Art 278 of the Constitution ?

Dr G S Melkote I am speaking of Art 275 Art 278 does not arise now

Dr K V Narayan Reddy Art 278 with regard to the total revenue gap resulting from Federal Financial Integration?

Dr G S Melkote I believe the hon Member is making a mistake This is with regard to grants in aid under Art 275 We received I G 2 lakhs last year for the welfare of scheduled castes and scheduled tribes This year we hope to receive I G 3 lakhs of rupees

O S Currency

*303 (211) *Shri Veerendra Patil* (Aland) Will the hon Minister for Finance be pleased to state

Whether and if so how much O S currency has been withdrawn from circulation as the first step to its complete abolition?

Dr G S Melkote Between September 1948 and October 1952 the O S currency withdrawn from circulation was of the order of O S Rs 26 crores

Shri Veerendra Patil How much O S currency is in circulation ?

Dr G S Melkote Paper currency to the value of about 27 74 crores and coins 8 32 crores

Shri V D Deshpande How did the withdrawal of the currency affect the prices in the market ?

Dr G S Melkote There is sufficient O S currency still in circulation hence to the knowledge of the Government the withdrawal did not affect the prices in any manner

Construction of School Buildings

*304 (313) *Shri Narayan Rao* (Bellol) Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) The num I I I t t wh m th ntit t I ons tr ttr the h I B ll fm at B ll h Nand d dr tuct wis given in th yeu r 19 ?

(b) Why i th n ttu tt n n t t mpleted yet?

[illegible]

Construction of Buildings

*305 (313) Shri Narayan Rao: Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

Whether there is any proposal to construct buildings for the hospital and the Munsiff Court in Biloli taluqa of Nanded district?

[illegible]

Road to Shahbad

*306 (310) Shri S. Rudrappa (Chittapur): Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether there is any proposal before the Government for constructing an approach road to Shahabad via Ferozabad which connects Gulbarga district?

(b) If so when is the work proposed to be started and completed?

(c) If there is no proposal whether the Government intend taking up this proposal?

(d) If so when?

[illegible]

شری ، ہای راوسر ــ اے د س سا ا کا حساں کے س
وں ں ۱ و ے ں ے شوکہ امرور اداد کو طبرلہ سے ہلائے
۱۰

Mr Speaker Does the Government intend?

Shri Mehdi Nawaz Jung No intention

Villages Under Devnur Project

*307 (288) *Shri Appa Rao (Narayankhed)* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(*a*) The number and names of the submerged villages under Devnur Project?

(*b*) Whether any scheme has been formulated by the Government for the rehabilitation of the affected ryots? If so what are its details?

شری ، ہای وارسلک (اے) ا ا دیر ور راحکب سارہ لوحہ اصحاب عرصات
موکہ اطی ہ (۳۲) ۔ ا حٰی اں و احکب کی ساری کا ذری ا کم حکرست کے زیر عور
ہے

(بی) رہ (اے) نا حواب کے س ں ھے ا لیے ان (۳۲) واصحاب کی عرمانی
ا وال ور ر انا ۔

شری اپا راؤ نا باح اا ا کم ں ا کہ ایک نا گیا ھے ؟

شری ، ہای وارسلک د ں و ھی د اسکو رکی نا حاے لکن روپ
ذ ۃ د و لر ا ی ا اکم ں اے لا کلے ھے

Military Barrack

*308 (318) *Shri Narayan Rao* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(*a*) Whether there are any military barracks lying vacant in the twin cities of Hyderabad and Secunderabad Districts

(*b*) If so how are they utilised, if not, why not?

(*c*) Whether it is a fact that large numbers of such blocks are left without any care with the result that they are deteriorating day by day?

(*d*) If so what action do the Government propose to take regarding them?

شری ... وار ...

(Military Burial)

(Military Inn)

(Infant mortality ...)

لانہ ... (...)

(Quarter) ... دو

...اور

نو ... والے ... (Water Well)

... اور

(Vocational School)

... (Electoral Officer) ...

... (Census Department) اور ...

...

شری ... (...) ...

(Maintenance)

...

شری شاہجہان سنگھ (...) ...

شری مہدی نواز جنگ ... والا ...

دیا جا سکتا

ر ے رام او تال (د) ں لائنس لو ے ور ب بھک وی
و ں ہ

سری ی ی وارحلے ا ر ہ ی ہی ھرے ھں اور ے ھی
ے ادی د کے ں

سری وی دی دد انا ہے حکومت کی طرف سے لمری ر لس لو ہ لی د ے
ﻁ طالبہ دا ار ما ہے دوں د حارھا ہے ؟

سری ی ے وار حلے و ر لس ہ ﻁ علی لدں فور س ے ھے ی گر ں
(Integration) ہ و لو ہ ے آف لدنا کی سلکب یں ا ل ہوگئے ھیں
گو ہ ے ف ا و ان علاو ہ ی صرورب ھ ا کئ ہ ے کی واس پر اکا حلبه کرنا
پر ﻁ حود ان اروں پر ھارا عارضی ہ ص شہ ہ ما ک ں ے لمصل ہے د کرگیا
ہے ال ے حب د ھ ں گورنمنٹ آف ا ا نا کو صرورب ہو و ا کئ ہیے کی بولس ر حلبه
ﻁ طلال د ہکی ے الی وہ ہ ش د حلہ کے ارے س وحہ لیا گیا ہے کیونکہ
گو نمنٹ آف ا ا نو ان لما ات ی صرورب ہے حالیہ گد ہ ھہ س طلاع ملی
ہے ا ء مرہب گورنمنٹ آف ںلدیا ان ار لس لو ے مصا س حاھی ہے

سری وی دی دد مانتا ہے لیا آنریبل سبمبر ا بلاسکیے کہ ہ مارکس کیا
حیدر آباد پولس ے ے ھب رھسکیے ؟

سری مہدی وار مک و سمجھونا ہوا ہے صاف ہے ہ گورنمنٹ آف المدیا کی
ڈاس ہ سری (Defence Ministry) کے ھیں حکومت ہ درآباد اکو
استعمال کریگی اور انکی کہدا ب کریگی اور اگر گورنمنٹ آف الدنا کو صرورب ہو تو وہ
ا کئہ ہ ے ڈ و س د کرا ں محلہ کروا سکیگی سا ھہ ہ لاب کی حو لدھی اس حکو ب
دلے د و ہے ا وکہ تصفیہ اس رنا س ہوا حب تا حاں ساہری گورہ ب ماہم
ہوی

سری وی دی دا اندیے ا ار ہاں کی ولس کیلے ہ سار س نانا ڑے تو
ا کیے لیے لہ حرہ لکیگا ؟

سری مہاحی وار حنگ حو لوگ نا ا ر ور ر وھاں مم ھیں اہیں تو محلہ
کردینا پرھا السہ حو حاہر طور پر بعی احارب کے ما ھ ا سرکاری مکموں کے تعلق ہے
وھاں م ھیں ا کیے لیے دوسرے طاب لر ھم کر گورنمنٹ ﻁ مرص ہوگا اگر اس سوال
سے آنر ل ممر ﻁ مار ان موحموں کی طرف ہے حو اس وب وھاں بھرے ہوئے ھیں
تو یں و صاحب کرنا ما ہا ھوں ل وہ لس آرمی ں (Ex Army men) ھیں
ہیں کی ار نولس دیا گیا ہے لہ وہ حالی کریں اہیں ہ ھی بلادیا گیا ہے کہ گورہ ٹ
آف اندیا کے طالبہ پر ھمیں فوری حالی کروادیا پڑیگا ں ہے کر ہ کا معاھدہ و ہے

Sh IQ I I I W D I) 21

سری وی دی ا ـــے

سری ی ی وار لک
و ــ لادا و د کر ـہ ـے د

سری وی ڈی دد مانـــے ں سمجھاهوں ں ــــ ــے واں کو
عا ا چھاھ میں لوم کر ہ داهوں حکو ــ ھ ــہ حکوــ ادرآباد لو
ان مار لس ہ دا کوں معاوصہ ادا لیا ھے ؟ اور اگر بلیں معلوم یہ بار لس حکومت
ھند کے حوا ارد ــے گے ھیں و اطری ستہ بر ۃ الله ما د ا ــے عمل میں آیا کیا
گ ــ اں کا معاوصہ لیاں اد ـے ک لیے ار ھے

سری مہادی بو ار حلک ا کا اں و ـــ کی حکو ــ ں س ھوا ہ آ وی دا
حو ں ـــ و ــ در شہ ھیں

سری شاهجہاں سکھ ان ارون پر ہ س (Munt nm) ا ج
هاری حد ــ ی حامی ھوا ھے ناحکو ــ ہ ی ما

سری مہادی بو ارحلک ا ک ــ ں ــ ع ص ۱۱ ھ حکو ــ ھ در آادمی
ہ کم ــ د ــ ھ

Fathe Maidan

30) (3)0) *Shri M S Krishnan* (Warangal) Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

Whether there is any proposal for converting Fathe Maidan into a Stadium?

سری مہادی بو ارحلک ہ کو ویر حکو ــ کے ا ے ر ھے

Construction of Road

*310 (3( )) *Shri Bapuji Man Singh* (Luthan Gangapur General) Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether there is any proposal before the Government to lay a road between Ambud and Guru pura in Anantapur district?

(b) If so when will the work be started?

ر ا ی ہ اور لہ ا کو ووزل (Proposal) ں ہے

Demolition of Govt Building

*311 (378) Shri Ch Venkat Rama Rao Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether it is a fact that a Government building in Karimnagar occupied by the Resident Medical Officer has been demolished?

(b) Whether it is a fact that the said building was quite sound and well furnished and had a compound big enough to construct another building if necessary?

(c) Whether the local engineer advised the Civil Surgeon not to demolish the said building?

(d) If so why was the building demolished?

سری ہ ہای وارحنلے ں ا ا ں ہوا ہے لکہ ار عارب کی ری ماڈل (Re model) لیا گیا ہے اکی حھب دہ ھ گی ہی لے اوسے مل دیا گیا اور اب اس عارب ٹو رادہ بہراے اص کےلیے ا عال کے قابل بنا گیا ہے ا وہ ا ے (X Ray) کےلیے ا عال ہوںی ہے ال میں لی ب ا ر اد ا گ ہ ب اہ ہرے واں ط علی ی لہ ڈی ہے ں ہے ؟

سری ی اچ و کٹ رام راؤ لیا صرف حھب دلانے کےلیے ۲۰ ہرار روپے ہ ڈ

Mr Speaker The hon Minister said that it is being remodelled

شری ی اچ وںکٹ رام راؤ ای رقم سےامر عارب کے کہ ںد میں ا ک دو ب عارت بعمر ہ کی ہے لیکن اسا کیے ھے ے صرف حھب دلانے ای د ر رقم صرف کرنا لیا منا ب ہے ؟

شری ہمہادی وارحنگ حہاں تک کمرنگر میں ا ک دوسری عارب ہے کی گجاسس کا سوال ہے میں تو اوس کماونڈ کو اسا وسیع نہیں سمجھا اور حب عارب کی دیواریں ساد وغیرہ سب ٹھیک ہیں اور صرف حھب بدلنے کا سوال تھا تو ی عارب

Repairs to Tanks and Ponds

*312 (335) *Shri* ... *Rao*: Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state:

(*a*) What is the number of tanks and ponds in Bidar district?

(*b*) What is the amount of money spent by the Public Works Department on the repairs of these tanks and ponds during the last 3 years?

(Pond) ... (Pond) ... (Tank) ...

Irrigation work ... (P.W.D.) ... Revenue ...

Connection Road to Taluq Headquarters

*313 (336) *Shri* ... *Rao*: Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state:

(*a*) How many taluq headquarters in Bidar district are connected with roads?

(*b*) Whether there is any scheme before the Government to link each of the taluq headquarters that have no road connection so far?

[illegible]

(۱) (۱) [illegible] (۳) ادکی (۵) [illegible] (۶) بالی

(۴) [illegible] کی [illegible]

[illegible] (Famine Road) [illegible]

[illegible] (Famine Reserves) [illegible]

[illegible]

[illegible] کی [illegible]

[illegible] واس [illegible] (ھ ااد عام) وراد [illegible] ورکو لانے رالی [illegible]

[illegible] کے [illegible] مجالس [illegible] (Excess Payment) [illegible]

Non Mulkies

*314 (344) *Shri Veerendra Patil* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that a non Mulki Mr S K Mohan has been appointed in the Engineering Department on 25th June 1952?

(*b*) If so for what reason?

[illegible] ۱۹۵۲ ع [illegible]

[illegible]

Graduates of the Osmania University

*315 (345) *Shri Veerendra Patil* Will the hon Minister for Public works be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that more than one hundred graduates of the Osmania University are seeking employment in the P W D ?

(*b*) If so whether the Government is thinking seriously of absorbing them in the Department immediately?

[illegible]

Mr. Speaker: We shall now take up the first question standing in the name of Shri Narendra who was not present at the commencement of question hour.

Narayan Rao Pawar

*286 (3/) *Shri Narendra*: Will the hon. Minister for Home be pleased to state:

(*a*) Whether the name of Shri Narayan Rao Pawar, B.A., who was sentenced to death for the wicked bomb on the Nizam before Police Action but later released unconditionally is still included in the list of persons over whom surveillance is maintained by the Police and if so for what reasons?

(*b*) Is it a fact that the Government has not yet paid the salary of Shri Narayan Rao Pawar for the period of about two months he worked in the Electricity Department as a clerk after Police Action only on the basis of the adverse report of the Police?

(*c*) Is he debarred from the Government Service? If so, why?

(*d*) Whether Shri Narayan Rao Pawar has represented to the hon. Minister for Home for doing good to the wrong done to him by the adverse entries of the Police and what is the decision of the Government in this matter?

سری دگمبر راؤ [illegible]

(الف) [illegible]

(ب) [illegible]

(ڈی) [illegible]

شری وی ڈی دیشپانڈے [illegible]

سری دگمبر راؤ [illegible]

عمل ... کے ... ط

دا ... [illegible]

اور راہ ... [illegible]

دا ... [illegible]

ہے ... عمل ہوتا ہے

Mr. Speaker: The time is up now. Then we come to Short Notice questions.

Short Notice Questions and Answers

Shri Shri Basana Gon ... (Sindhnoor): Will the Hon. Chief Minister be pleased to state:

(*a*) Whether the Government are aware that the famine relief work started in Sindhnoor on the Ruchur Road was stopped abruptly by the P. W. D.?

(*b*) If so, for what reason?

(*c*) Whether the Government will take necessary measures to provide work and feed the famine stricken people at once?

... (راؤ) ... [illegible] ... دور

... [illegible] ... Famine ... (Commissioner) ... مزدوروں کو ...

... [illegible] ... مزدور ... کام ... جاری رہے گا۔

... مزدوروں کو ... [illegible] ... مزدوری ...

Sh ri N h Qu lim u t t i i i i v r ~ r ~

ری ی رام ک ن راو ں لے
ھی انکے ما ں ا ا ی

ری وی دی د اا ے ں ا ں ون
وہاں لد ر ن ے و بر (Wage)

سری ی رام کی ن راؤ اسا ں ا ر وحں
را ے ھی

سری نابی ر لمی اا ی دو ی ک ا ں (K I
(Agricultural labour) ر

سری ی رام ک ر راؤ و اد

Shri J K Sh ff Is it not a fact that the Collector of Ra chur has recommended a wage of Rs 1 10 0 ?

(Famine Commissioner) سری ی رام ک ن راؤ سر
حالات کے لحاظ ی ی

Shri J K Sh ff Can the wage now prevalent be really called sustenance wages?

سری ی رام ک ن راؤ ا ر ا (Famine Act) سے ک ے ی
می س ی س (Sustenance Wage) سے ا ن ا کر ی ا ے ے ن
و ن (Complete Sustenance wages) ی نہ ا ا

Shri J K Sh ff However the Famine Act was not changed?

سری ی رام ک ن راؤ کا ا ی ا ک ا ا ا ی ن

Mr Speaker There is another short notice question by Shri Syed Hasan

Shri Syed Hasan (Hyderabad City) Will the hon Minister for P W D be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the occupants of the houses at Mohammadi Lines, Golconda Fort are being ousted from their respective residences and have been given 8 days notice therefor ?

(*b*) If the is a fact what is the number of such occupants of the stores and houses ?

(*c*) Whether it is a fact that these occupants of the houses who have been paying their rents regularly are being asked to vacate the houses for the [illegible] of the ensuing Congress Session ?

ہ ٨
ی
ی ے س
ىک
ی ل ی ے ے
ل ص ی
ی ے ی
لر ٨
کک

کے ی ے ے س
ی ک ک ی لے ی

ی

ی ں ک
کے ھے ں
سری سد ں
ی ے ے ں کالا
ی
ل ل ی I

ی م ی کے
ھ

ل ھ
ی ی م ب کے

سری ں ل ے ک ی
ی ک

ی ی م ک ں ل ک ی ے ں ک ھ
ے
ہ
ۃ ٹ

ہ
ا
ا V V
لو
ی ی ی ے
I
ل
ن
ب
لولی ی ے ے ی لی سری
ن ے
(
س ی م ن
س
ل کے ی
س
I
لو ی م ن
ھا
ی س
س ل
B س
س
لے ہ
ی کا و ب
س ے ے
ی لی م کی س ڈ ۳ ڈ
ے ب سری کے ل مہما
ھا سری لی م

ر ے ں ں ا ں ا ے ٭ اں اطام ا ا ھے ہے
ںا اں ال ا ا ـ ے

مری لی دام ا ں راؤ لاری ں شے ا اں کے لیے اطا اں دے حاں
مدں ا ا ا ں ا ں ا ا ں ا ا ں ا ا ں ا ں ا ا ں ا ا ں ا ا ں ا ا ں ا ا ں ا ا ں ا ا ں ا ا ں ا ا ں ا ا ں ا ا
ں ئی ا ں ا و ر ں اطام ں ہو ط ھے

Unstarred Questions and Answers

Detenus of Mulki Agitation

*56 (710) *Shri Syed Hasan* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether the Government have scrutinised the grounds served on the detenus who were detained in connection with the recent mulki agitation ?

(b) In view of the serious nature of charges why were not the persons prosecuted in a court of law instead of being detained ?

Shri D G Bindu (a) yes

(b) They were detained under the Preventive Detention Act as it was considered necessary to prevent them immediately from acting in any manner prejudicial to the maintenance of public peace

Jail Visitors

*57 (709) *Shri Syed Hasan* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) What are the rules governing the nomination of Jail Visitors ?

(*b*) How many Jail Visitors are there for the Central Jail Hyderabad and what are their names?

(*c*) Whether it is a fact that the visitors do not inspect the Jails ?

Shri D G Bindu (*a*) Jail visitors are appointed under the provisions of Rules 280 to 283 of the Hyderabad Jail Manual (Copy attached)

(*l*) [illegible]

Official

1 Judges of the High Court
2 [illegible]
3 Inspector General of Medical & Health Services
4 Officer on Special Duty (Detenu)

Non Official

1 [illegible]
[illegible]
3 [illegible]
4 [illegible]
5 [illegible]
6 [illegible] Ramchandran
7 [illegible]
8 [illegible]
9 [illegible]

(*c*) N[illegible]

Extract from the Hyderabad Jail Manual

Rule 80 Visitors of [illegible] shall be either ex officio or non official

Rule [illegible] The following officers and such other officers as Government may from time to time specify in this behalf shall be *Ex officio* visitors of every prison within their respective areas under their either [illegible] or within their jurisdiction, that is to say

(*a*) whether in the City of Hyderabad or elsewhere

(*i*) The Judges of the High Court
(*ii*) Secretary to Government in the Home Department
(*iii*) Inspector General of Medical & Health Services
(*iv*) Officer on Special Duty (Detenu)

(*b*) elsewhere than in the city of Hyderabad

(*i*) Collectors

(ii) District Magistrate (including Additional District Magistrates)

(iii) Session Judge (including Additional and Asst Judges)

(iv) Civil surgeon (other than those who are already superintendent of Jail)

(v) The Chief City Magistrate Hyderabad

Rule 282 1 Government may on the recommendation of the Collector or the District Magistrate of the district in which the prison are situated appoint non official visitors for the several prisons in the State The number of such visitors shall not ordinarily, exceed six in the case of the Central Jail and three in the case of the District Jails

2 Every such non official visitor shall be appointed for a term of 2 years at a time, but shall be eligible for reappointment on the expiry of such term ,

3 In the case of prisons containing male as well as female prisoners, Government may in addition to the non official visitors specified in sub clause (1) also appoint two lady visitors The duties of such lady visitors will be analogous to those of the male non official visitors, but shall be confined only to the management and well being of the female prisoners

4 Non official visitors of prisons shall not be entitled to any daily or conveyance allowances in respect of their visit to the prisons

5 Nothing in these rules shall affect the power of Government to appoint reappoint or revoke the appointment at any time of any person, official or non official as visitor of any prison

Rule 283 1 The Collector shall be the Chairman of the Board of Visitors of each prison

2 The Chairman of the Board of Visitors shall arrange a programme for the visit to the prison during every week of one or the other of the members of the Board and shall give sufficient notice thereof to such member Such members may visit the prison on any day or days of the allotted week

3 The Chairman shall arrange for periodical inspections of the female wards by the lady non official visitors in addition to the weekly visits of the male members of the Board

4. The Chairman shall convene a meeting of the Board once every quarter of the year in the months of January, April, July or October.

5. The quorum for the quarterly meeting of the Board of Visitors [illegible] shall be 3.

Sufferers from Police Action

*58 (773) *Shri Uddhav Rao Patil* (Osmanabad General): Will the hon. Minister for Home be pleased to state:

(*a*) Whether it is a fact that compensation has been given to Shri Vinod Kamal Gandhi of Osmanabad for property lost by him before the Police Action?

(*b*) If so, what is the amount of compensation paid?

Shri Digambar Rao Bindu: (*a*) Yes.

(*b*) I.G. Rs. [illegible]3,1[illegible]
O.S. Rs. [illegible],90,100

*59 (774) *Shri Uddhav Rao Patil*: Will the hon. Minister for Home be pleased to state:

How many persons whose property was lost by the atrocities of the Razakars were given compensation?

Shri Digambar Rao Bindu: Five. They are:

(*a*) Rukmuddin Patil, Osmanabad—Rs. 2,000 (compensation of vehicle).

(*b*) Chakur Narayan Rao, Osmanabad—Rs. 10,000 (compensation for vehicle).

(*c*) Warangal Industries Ltd., Warangal—Rs. 2,000 (compensation for vehicle).

(*d*) Bundely Rappu & Sons, Warangal—Rs. 5,000 (Compensation for vehicle).

(*e*) Jagpath Rao, Adilabad—Rs. 5,000 (compensation for vehicle).

Confiscation of Property

*60 (775) *Shri Uddhav Rao Patil*: Will the hon. Minister for Home be pleased to state:

(a) Whether it is a fact that the house and the movable property of Shri Narsinga Rao Deshmukh of Osmanabad, a member of the Council of State was confiscated by the Government before the Police Action?

(b) Whether the confiscated property was lost during the Police Action?

(c) If so what compensation, if any has been given to Shri Narsinga Rao Deshmukh for his lost property?

Shri Digambar Rao Bindu (a) Yes

(b) Some movable properties were reported lost

(c) No compensation was paid to him

Bus Service

*61 (787) *Shri A Gurva Reddy* (Siddipet) Will the hon Minister for Home be pleased to state

The reasons for not running a Government Bus between Siddipet and Mustabad?

Shri Digambar Rao Bindu This route has not yet been taken over by R T D

*62 (788) *Shri A Gurva Reddy* Will the hon Minister for Home be pleased to state

The reasons for not running the Government Bus from Hyderabad to Siddipet via Gajwel, which is the Taluq Head-quarters?

Shri D G Bindu Gajwel is 4 miles from Pragnapur on the main road from Hyderabad to Siddipet The road connecting Gajwel to Pragnapur is a second class murrum one and very bumpy The 36-seater buses running on the Hyderabad Siddipet route cannot operate on this road, as apart from the road being bumpy, there are several Nallahs to be negotiated

Political Detenus

*63 (789) *Shri A Gurva Reddy* Will the hon Minister for Home be pleased to state

How many political detenus are kept separate in cells?

Shri D G Bindu None

Assault by Congressmen

*64 (1C) *Shri Katta Ram Reddy* (Nalgonda General) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Is it a fact that from 13th October to 18th October 1952 the Congress volunteers assaulted the persons belonging to the minority community at Bapuji Hotel Nalgonda with lathis and swords forming themselves into batches of forty to sixty?

(b) Whether the Government is prepared to give the names of the volunteers and the places where the atrocities were perpetrated. What steps were taken to restore the peace?

(c) What was the distance from the Police Station to the scene of occurrence?

(d) Is it a fact that slogans were given Muslims should quit India?

(e) What was the damage estimated in this connection?

(f) Is it a fact that women and children were molested and attacked after breaking into the houses of victims?

(g) Is it a fact that the D S P and the Circle Inspector both of them are responsible for this?

Places where the assaults have been made

1 Residence of the Proprietor Bapuji Hotel Nalgonda
Residence of S K Acharyulu MP (Reserved)
3 Mohammad Yusuf well at Golliguda
4 Venkateshwara Talkies Nalgonda
5 Sami Khan House (Municipal Councillor)
6 Pan shop of Budu Bin Abudu
7 Congress Office Nalgonda Town

Shri D G Bindu (a) No

(b) Does not arise

(c) Does not arise

(d) No such slogans were shouted by Hindus at any time

(e) Does not arise

(f) No

(g) No

Disturbances in Nalgonda

65 (761) *Shri Katta Ram Reddy*: Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(*a*) Is it a fact that Mohammad Abdul Lateef's (one of the local lawyers) car has been burnt on 18th October 1952 at Mariyalguda during the time of the disturbances in Nalgonda Town?

(*b*) What steps the police has taken to check up the crime and discover the goondas?

Shri D. G. Bindu: (*a*) It is true that the car belonging to Abdul Lateef, a Vakil of Nalgonda was set fire to at Mariyalguda on the night of 19-10-52 but the damage caused was very little. This incident has, however, no bearing upon the few incidents of assault and mischief which occurred in Nalgonda Town from 13th October 1952 to 18th October 1952 between P.D.F. workers and some Congress volunteers.

(*b*) Police registered a case under Section 435 I.P.C. immediately and investigated into the case. It has not been, however, possible for the Police to trace the real culprits so far as during investigation various theories were advanced with regard to the motive for the crime.

Investigation is Proceeding.

Police Department

*66 (844) *Shri Manikchand Pahade* (Phulmarri): Will the hon. Minister for Home be pleased to state:

(a) Whether the government are aware of the strictures passed by the Sessions Judge, Aurangabad against the bad investigation and bonafides of the Police in a number of cases?

(b) If so, what departmental action has been taken against the concerned police officers?

Shri D. G. Bindu: (a) Yes, in certain cases.

(*b*) Yes, departmental action has either been taken or departmental enquiries are in progress.

Sales Tax on Petty Hotels

*67 (845-B) *Shri Manik Chand Pahade*: Will the hon.

Minister for Finance be pleased to state

(a) Whether it is a fact that notices have been served for sales tax on petty hoteliers and shop keepers in villages whose sales are less than Rs 7,500?

(b) What steps do the Government intend taking to check such harassment?

Dr G S Melkote (a) The officers authorised to assess the tax usually send notices to all such dealers whose turnover in their opinion is Rs 7,500 and above asking them to produce the accounts for examination. If on examination of the accounts it is found that the turnover of a particular dealer (the term also includes a hotel keeper) is less than Rs 7,500 such a dealer is not assessed to tax. There are found to be a few border line cases in which accounts have to be looked into in order to determine whether or not the dealers concerned have a turnover of Rs 7,500 or more. This is inevitable. The dealers whose turnover is Rs 5,000 or more are required to get themselves registered under the Sales Tax Act. For this purpose also notices are issued. This is also unavoidable.

(b) The question of harassment does not arise because the assessing authority must satisfy himself about the turnover of a dealer both for the purpose of assessment and registration.

Sales Tax on Animals

*68 (815 A) *Shri Manikchand Pahade*: Will the hon Minister for Finance be pleased to state:

(a) Whether the Government are aware that police patels are collecting sales tax on animals taken away to bazar for sales even though the animals are not actually sold in the bazar?

(b) Whether the police patels are authorised to do so and if so, are they remitting the amount collected by them to Government?

(c) If not what steps do the Government intend taking against them for such illegal collections?

Dr G S Melkote (a) Government are not aware of any cases in which police patels have collected sale tax on animals which were not actually sold in the bazar.

(b) No Police Patels are not authorised to collect sales tax

[illegible]

(c) [illegible]

[illegible]

*69 (852) *Shri P [illegible]* Will the hon [illegible] Public Works be [illegible]

Whether [illegible] owners of the [illegible] Jagdevpur [illegible] ?

Shri Mehdi Nawaz Jung No compensation has yet been paid to the owners of lands through which the Bl[illegible] Jagdevpur road runs since the compensation statements have not been received yet from the concerned District Collector

Breached Tanks

*70 (851) *Shri P [illegible]* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

Whether and if so when will the breached tanks at Pullipalli Mungalapur Chebarti and Itikyala villages in the Gajwel taluqa be repaired ?

Shri Mehdi Nawaz Jung No the breached tanks in Pullipalli Chebarti and Itikyala villages are yet to be surveyed and their repairs will be taken up after the Special Programme works to be completed by June 1953 are over

With regard to the tank at Mungalapur it is to be stated that an estimate amounting to Rs. 35,130 has been prepared and is under sanction The work has been included in the Special Programme of works to be completed by June 1953

Information regarding the tank at Lingudli is being collected Repairs if any required will be taken up after the completion of the Special Programme Works which have to be completed by June next year

Ayacut of Nizam Sagar

*71 (736) *Shri G Hanumanth Rao* (Mulug) Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(*a*) The present and the estimated Ayacut under the Nizamsagar ?

(*b*) Whether there is scope for developing more acreage under the Nizamsagar Tank?

(*c*) If so what measures are being taken in this respect ?

Shri Mehdi Nawaz Jung (a) The present ayacut to the end of 1950-51 is 1,77,111 acres and the revised estimated ayacut is [illegible] 1,00 acres

(*b*) There is scope for developing the ayacut further to the extent of 43,556 acres

(*c*) Extension and remodelling of distributaries are in progress and phodi of further area is also in progress The rate of increase in the ayacut for the last 3 years is at the rate of 6,000 acres per year

Political Prisoners

48 (48) *Shri Ch Venkat Ram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that Shri Gungaram Lakshminarsu a political prisoner, is suffering from 'Tonsillitis' in Warangal Central Jail ?

(*b*) Whether it is a fact that he is not being given proper medical treatment ?

(*c*) If so, for what reasons ?

Shri Digambar Rao Bindu (*a*) No He was suffering from cold and cough (coryza)

(*b*) No He was treated properly and cured

(*c*) Does not arise

Political Prisoners

49 (49) *Shri Ch Venkat Ram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that food supplied in Warangal Jail by the Jail Depot to the prisoners is of a bad quality ?

6

(*b*) Whether it is a fact that Shri Siva [illegible] political prisoner was beaten severely and handcuffed when he represented to the Jail authorities about the [illegible]?

(*c*) If so, for what reasons?

Shri Digambar Rao Bindu (*a*) No

(*b*) No

(*c*) Does not arise

Business of the House

مرا [illegible] (Adjournment motion) دئے گی ان [illegible]
کی [illegible] ان اکا ر ا ــ آو ھ ں ا ون ــ د ا ھے ں

I beg to move the following adjournment motion for the adjourning of the business of this House this day 4th December, 1952 to discuss an urgent matter of definite public importance

یاب ھ ں حب الحرمنٹ و ں (Adjournment motion) آ تا ھے تو
هاوس کے کاروار کو ملتوی کرنے کیلئے هی آتا ھے اسی صورت میں رولس نمبر
(۹۹) اور (۱) کا ادی دعاو حادے الحوسمٹ و ں اوی معمولی ــر ں ھے
رول ( ) د ۵

Notice of an adjournment motion shall be given

Now this does not read as notice

Notice of an adjournment motion shall be given two hours before the commencement

اس ــ اوں ا ر (Session) ں حالہ هوا هااس وا اےڈا ر اسں (Direction)
کے لور را ا مرر دائے ا مر د ں (Instruction) حاری کیے گیے هیں
اورا ں کا ان د ر اس ں ــے ں

Notice of an adjournment motion shall be given two hours before the commencement

اس درحوا ں ا کرے کوں احارب ں حاهی اں و ں د کر احارب حاها رولس
کے ب ــ وری ، دو ری ر حوا کو اڈ مٹ (Admit) کرنے ں ا م ھے
۱۰۰ ا م (Time) ے ا ی ڈ ــ (Incident) ۲ ا رخ کا ا ا ما ا ھے
اور ابرا ۔ پر نعلا کا و ا ہ ھ ان هی ـ روں کی ما ر ہں نے اسکو مس
کرنے کی احارب ــر دی سام ور ر ہ ہ اھے د ــرر ارکان میری رولنگ کے بعد
بھی نعھ ہ ا هو د ی ا هاھے هیں اس لیے ں کہوںگا کہ اگر کوئی آنریبل ممبر کو
اس ا رسے ں نعھ د ا هو تو دیکھا ں

سری بابو رائی [illegible] الف [illegible] م ل [illegible]
[illegible] اب [illegible] دا [illegible] کی [illegible] الحق
[illegible] ([illegible]) [illegible] دو [illegible]
ان [illegible] کو [illegible] اور [illegible]
دن الاو (Disallow) [illegible] (Technical mistake)
ہو سائی کی [illegible] ان [illegible] م [illegible] ۹ [illegible]
[illegible] (Involved) [illegible] دراصل [illegible]
[illegible] (Incident) [illegible] اور [illegible] معلوم ہو گئے
اور [illegible] کو حل [illegible]

سری دکمبر راؤ سدو [illegible] الف [illegible]
[illegible] اور [illegible] واقعات معلوم [illegible] معلوم ہوا [illegible]
[illegible] کی وارداتیں [illegible] اور [illegible]
اور [illegible] اور [illegible] لیے [illegible]

سری پابی رنگائی [illegible] ڈال [illegible]

سری دکمبر [illegible] اسی [illegible] دراصل
[illegible] انڈر گراؤنڈ ورکرس اور [illegible] انوالوڈ (Involved)
[illegible] ان لوگوں [illegible] ڈال [illegible] اس واقعہ [illegible] کو
[illegible] اور کو [illegible] الزام [illegible]
[illegible]

سری بھاوم سی الاس [illegible]
[illegible] (Desperado communist) اور ان [illegible]
[illegible] الزام [illegible]
[illegible]
[illegible] معلوم [illegible]

سری پابی رنگئی [illegible] ارادہ تھا [illegible]
کے بعد [illegible] ان واقعات کی [illegible] اور الزامات
بھی [illegible] دیے ہیں [illegible] اصل واقعہ کی [illegible] ہوں

مسٹر اسپیکر [illegible]

[illegible] سکتا ہوں [illegible] کی [illegible] ہوں
کی [illegible] پولیس الاو [illegible] واقعہ [illegible]

یہ ار ن د او لھا ا ا ر ر واضا ہوا ہے رولس کے ب ر سب
b (Recent occurrence of public importance) ن ا ا لا لا ا ا ن ی ا د
ہوا و ر وا ں ہر د ے دو ری مر ا ے ذ ا ن کے لیے اب اسوری
(b) (Statutory remedy) و و شد و ا ی صورت ن ان الحرمک
و ر ل ن ا ا ر ا

Shri A Raj Reddy On a point of Order Sir

Shri B Ramakrishna Rao Sir there can be no point of Order about your ruling

Shri A Raj Reddy Before hearing me the hon Chief Minister is simply presuming that I am saying something against your ruling

Shri V D Deshpande Sir May I know whether the Speaker gives guidance to the House or the Chief Minister ?

Shri B Ramakrishna Rao Sir I have got a right as Member of the House

Mr Speaker Nobody except the Speaker can guide the house

شری پانی ر نلی ام ار لو مر ا درهوا ب ٹروگا لا مادر (Matter) ھاوس
کے ا ر دو د ا جا ے کیونکہ دو ری طرف سے ابور س مدرس پر الزا ات لگائے
گئے ہیں ن ل ر لو (Desperado) ہیں ا ا ہ اورو اہے اس لیے اگر
حواب د وج دیا ا وا ں ا ولاج (camouflage) لو باہر ڈال دیا جائے

ہ ہرا ، کر ا ب ا ہے د ا ک طرف سے الزا ات لگائے گئے اور دوسری جانب
سے اعار ا ا ئا یور دے دیکھا جائے گا کہ الزا ات صحیح ہیں یا غلط ہیں یہ
امر طور (Close) کراہوں اور اس الحرمک و ں لو لس الاو (Disallow)
کراہوں اب ا کے بعد دو را الحرمک وس ہے اس لو لیا جائے گا

Shri A Raj Reddy Sir is it not the convention to read the adjournment motion ?

Mr Speaker Not necessary

Shri A Raj Reddy Sir If an incident takes place before the commencement of the session is 15 days notice required to make it an incident of recent occurrence? I want to know what is the period of time that can be called recent with regard to tabling an adjournment motion ?

مسٹر اسپیکر [illegible]
ومن روزی [illegible]
[illegible] (Subject matter) [illegible] اوکو [illegible]
تاریخ [illegible] کو دن دن [illegible]
[illegible] (Disallow) [illegible]
[illegible] الکل [illegible] اور [illegible]

مسری وی دی [illegible]
[illegible]
[illegible] فورا [illegible]
معلوم ہوجانا [illegible] اور [illegible]
[illegible]
ہوتا ہے [illegible] صحیح ہیں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] (Liberally interpret) [illegible] (Recent occurrence) [illegible]
[illegible]

مسٹر اسپیکر [illegible] (Recent occurrence) [illegible]
[illegible] (Date) [illegible]
[illegible]
[illegible] معلوم ہوجانا [illegible]
[illegible] (Mill) [illegible]
[illegible] (Dismiss) [illegible]
[illegible]
[illegible]

شری جی راجا رام (آرور) [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] (Jurisdiction) [illegible]
[illegible]

In spite of repeated representations the Govt. refused to interfere

اس لیے گورنمنٹ کو اس [illegible] (Interfere) [illegible]

(Purposely) ...

...

(Purview) ...

...

(Interfere) ...

Minister for Labour and Rehabilitation (Shri I B Raju) Sir the hon Member appears to have not been following the case at all He might have been simply aware that another hon Member is

...

Shri V B Raju ...

The conciliation proceedings unofficially not under the Industrial Disputes Act have been going on A a matter of fact three or four days ago the management and the representatives of workers were with the Labour Secretary and the Labour Secretary succeeded in making the management agree for one of the demands that the workers have put up The hon Member who is on first has never approached the department and has never made the Government know for what reasons he is fighting and in what way he is connected with that The Department has been dealing with the Workers Union and the representatives of the Union, the proceedings have been there some of the demands have been accepted and the hon Member now says that the Management have retrenched workers unlawfully I do not know whether he has at least examined the notice of discharge or any proceedings in that behalf Under the standing orders the Management have discharged the workers for misconduct As a matter of fact the papers are before me with the opinion of the Department and it may be possible that some of the matters may be adjudicated upon As the hon Member has already said,

[illegible] justified in wasting the time of the House by bringing this matter to its notice

I oppose this

Shri C. [illegible] Sir, I am surprised to see that the hon Minister [illegible] has tried to take shelter under strict rules and regulations which have been framed by management of the factories themselves, which are intended to suppress and oppress the interests of the labour. Sir, [illegible] the question raised by the hon Minister, an hon Member of this House, Shri J. V. [illegible] who has taken to fast unto death for the redressal of the grievances of the workers is the organizing secretary of the

Shri T. B. Raju I never questioned his bona fides but he has not represented

Shri G. Raja Ram Sir, it is not necessary for the hon Member who has undertaken the fast to represent. On behalf of the Union a number of representatives, the President, the Secretary, the vice-President and representatives of the Union which is affiliated thereto, have all approached the Government and have rightly approached it, if I may say so

Shri T. B. Raju They are already in contact

Shri G. Raja Ram Therefore, the allegation that nobody approached the Government on behalf of the workers cannot stand as the hon. the Labour Minister has tried to put it

Another thing that I wish to impress upon the House is: the discharge is not discharge, it is dismissal or suspension of workers, not ordinary workers. They are the representatives of the workers duly elected by them. They are the office-bearers of the Union. If this attitude of the management, the rotten management, and their tactics to suppress the representatives of the workers in this way and remove their duly elected members is allowed, I see that there is danger

Mr Speaker The point is this. There is a tribunal for the purpose and they can take up this question with the tribunal. So long as it appears that the matter is going on right lines and also when there is a remedy provided therefor, I cannot admit this adjournment motion

Shri A Raja Reddy May I know the field where statutory remedy is not available?

Mr Speaker That is not for me to tell

Shri G Raja Ram The Industrial Tribunal which is the machinery is not a statutory remedy in as much as its award is not liable to be compulsorily accepted either by the management or by the labour

Mr Speaker We need not go to those stages now They may come later on and those are stages to which we pass on some time later I mean questions like the acceptability or otherwise of the award either by managements or labour are likely to draw our attention later Now the thing is this there is a remedy provided and that remedy has not been tried as yet

Shri G Raja Ram I think it is not necessary or incumbent that we should approach an instrument or body which has no authority to implement its own decisions by force of law Therefore I do not think it is necessary to approach that particular body

Shri V B Raju The House is being misled in this matter

Mr Speaker We shall now proceed to the legislative work

L A Bill No XXXIV of 1952, A Bill to amend the Hyderabad Village Panchayat Act, 1951

شری سر دواس راؤ اکھیل کر ۔ سر ا کر ں کل پنچایت ایکٹ کی دفعہ (م) (اے) س ں (ی) ں لائی ھ ی ں م کے ارے س ا ے حالات ظاہر کر رہا تھا حس س Subject to the provisions of section 6 کے الفاظ کالنے کی ضرور رکھی گی ھے د ر ں ں پنچایت (Composition of panchayat) کے ارے س ی ی ہ ملکر دو حالات کے لحاظ سے ۶ تا ۱۲ ارکان کا اختیار عمری دیا گیا تھا الاٹ کئے ں (Alloted Members) کی تعداد س تھی دفعہ (م) کے لحاظ سے ا ی بار ادی ری رکھی گی آا ی کے لحاظ سے تعداد ۶ تا ۲ کرنے کا اختیار دیا گیا ہے ا ں لئے ایا گیا ہے ' Subject to the provisions of section 6 ' رکھا گیا ہے اس ں الکشن (Election) ا ا سی (Nomination) کی صب دو ہی ہے دو ری ر م کے ضمن ں الکشن اور نامینیشن ار کان ھ ں ہوتی ہیں لیکن ان ںکشں میں ا ں کی کوئی ضب ںہیں ۔ اس لیے الاٹ کی ضرورت ںیں (Subject to section 1) رکھا جانا ہی ضروری ہے ۔

(Subject to section 7) ... لورہ ... سور ... دو ی
(Discretion) ... کی معاملہ ... (۲) ... میں آ جا
ان الفاظ ... (All ...) ... ان ... ھے رہا گا
کو جائے ... ان لحاظ سے میں یہ
(Omit) ... کی ھے وہ غیر ... لیوجا
ضروری ھے اور گور ... لے لاؤں ھے

• بڑ فار لوکل سلف گورنمنٹ (مسٹر بابا راؤ لی مکھی) ... (۲) لے رہے میں
... (۲) ای
(Subject to ...) ... اسی صورت میں
Subject to) اور ...
(Omit) ... (section 1) ... سمجھتا ہوں
(Consequential amendment) ... دلی ا
... سمجھا جاتا ھے ... ایک سوٹ
(Substitute) ... (۲) ... ارادہ معلوم
ہوا ھے ان ... امنڈمنٹ
(Further consequential amendment) آسکا ان ارہے
... اور ... چاہتا ہوں
(Proviso to section 7) ... براوہرہ
(Nominated members) ... (۹) کے
(Nominated prescribed) ... (۲) ... کا
(Consequential amendment) ... اس طرح ... ڈراٹ ھے
... اور ... (۲) کو ھی ... بلکہ
... (۶) اور ... (۱) کو ھی ... لیکن ان ارہے میں
کوئی ... ان لحاظ ... لایا گیا ھے
... مقصد ... (۲) ... اگر ... طور
دیا جائے تو ایکٹ کا مقصد ھی فوت ... اگر ... لایا ھی تھا
... صورت میں ... لیکن
چاہیے تھا۔ اسلیے ... اسی طرح ... ایکٹ میں آسکتا
... (۲) کے الفاظ لازمی ھیں اسلیے ... ھوئے امنڈمنٹ کو
اپوز (oppose) کرتا ہوں

Mr Speaker Now, I shall put the amendment to vote

Shri V D Deshpande As an explanation, I want to put it
7

before the House that the consequential amendments in the other sections can be taken up as per the rules at the third reading stage and therefore that cannot be an argument

Mr Speaker That need not be the argument

Shri L. D. Deshpande By way of an explanation I say that it cannot be taken up at this stage

Mr Speaker The question is

That in clause (c) of Section 4A proposed to be inserted by clause 3 of the Bill the following word namely "subject to the provisions of Section 4" be omitted

The Motion was negatived

There is a consequential amendment but as this amendment is lost, of course that amendment cannot be moved

شری اسے راج ر أی للا ( ) ا ... ھ ... ش ن ڈے ھیں
وہ لازم و ملزوم ھیں ... ے رکھا جائے تو
تبھاں کی صحیح ... ھ ... ا ... ہ ... د ... چاہر
ھو جائے ... ا ... ا ... ر ... ا ... ی ... ھا
ھ ... دوں ... ے احرا ... لے رکھا جائے تو ھاوس
کو سہولت ھوگی

مسٹر اسپیکر ... ھ ... ھے اور ... ے ھے
وہ ... (Consequential amendment) ... (۳۴)
... ھے ...

Rule 34 (4) An amendment on a question shall not be inconsistent with a previous decision on the same question

We have taken a decision regarding the first amendment, and, therefore, the consequential amendment cannot now be moved

شری ابا صاحب راؤ گوالے (...) عام طور پر ... س دے جائے ھیں ...
... الگ الگ کرکے لئے جائے ھیں ... ورے ا ... ش ایک

Mr Speaker For the sake of convenience When there are two contrary matters it is not done

شری ابا صاحب راؤ گوالے ھم ... (Clause by clause)
... دیتے ھیں وہ دو ... ھیں لحاظ ... ے ھیں لیکن ھاوس میں
نہ ھونا ... ھر ایک ... علحدہ علحدہ ووٹ کیلئے رکھا ... ھے ...

ر ا ووٹ لیا جاے

ے (۳) ۔ د ن

ر ہی کی ضرورت

The Amendment to clause 3 ... section 4 A instead of ... by the hon Minister

The question is

That Clause 3 as amended stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clause 3 as amended was added to the Bill

رکھا جاے

مسٹر ... معلوم ہوتا ہے
(May) (Attention)
(Shall)

Mr Speaker The question is

"That the short title and preamble stand part of the Bill

The motion was adopted

The Short title and Preamble were added to the Bill

Shri Annarao Ganamukhi Mr Speaker Sir I beg to move That L A Bill No XXXIV of 1952 a Bill to amend the Hyderabad Village Panchayat Act 1951 as amended be read a third time and passed

Mr Speaker The question is

"That L A Bill No XXXIV of 1952 a Bill to amend the Hyderabad Village Panchayat Act 1951, as amended be read a third time and passed

The motion was adopted

L A Bill No XXXV of 1952 the Hyderabad Contingency Fund Bill, 1952

Mr Speaker We shall now take up the next item on the agenda viz the first reading of L A Bill No XXXV of 1952 the Hyderabad Contingency Fund Bill 1952

Dr G S Melkote Mr Speaker Sir I beg to move

That L A Bill No XXXV of 1952 a Bill to provide for the establishment of a Contingency Fund for the State of Hyderabad be read a first time

Mr Speaker Motion moved

Dr G S Melkote Mr Speaker Sir As stated in the Statement of Objects and Reasons, this Bill has been prepared in accordance with Article 267 clause (2) of the Constitution with the object of constituting a Contingency Fund of I Gr Rs 1 crore for Hyderabad State for the purpose of meeting any unforeseen expenditure, pending authorisation of such expenditure by the Legislature of the State is required under the Constitution

شری مخدوم محی الدین (حضور نگر) مسٹر اسپیکر سر جو بل اس وقت کنٹجنسی
فنڈ (Contingency fund) کے نام سے پیش کیا جا رہا ہے اس
کا لانا میں سمجھتا ہوں صرف ایک فرض ادا کرنا ہے کیونکہ اس پر اعتراض و تنقید میں پہلا
کیا ہے کہ دستور ہند کی دفعہ ۲۶۷ کلاز (۲) کے لحاظ سے ہر اسٹیٹ کو اسکی اجازت
ہے کہ وہ اس طرح کا فنڈ قائم کر سکے لیکن یہاں میں جس بات کی صفائی آنریبل
منسٹر انچارج سے چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ ایک کروڑ کا جو تخمینہ سی فنڈ مانگا جا رہا ہے
وہ اسٹیٹ کے کنسالیڈیٹیڈ فنڈ (Consolidated fund) سے لیا جاسکتا
ہے ہمیں معلوم ہے کہ یہ روپیہ ادائے بجٹ میں خرچ کیا جائیگا جسکے بارے میں
حکومت کو لینے سے کو عام نہیں ہے لیکن اچانک اور ناگہانی ضروریات کو پورا
کرنے کےلیے یہ رقم لی جا رہی ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ یہاں کے کنسالیڈیٹیڈ فنڈ
(Consolidated fund) سے لی جائیگی جہاں تک مجھے علم ہے
اس کنسالیڈیٹیڈ فنڈ میں (۵۲) کروڑ کی کثیر رقم موجود ہے اور اسی میں سے ایک کروڑ
کی رقم کو بھی لیا جائیگا یہ ٹھیک ہے کہ ادنی اچانک اور ناگہانی ضروریات کو پورا
کرنے کےلیے یہ روپیہ حاصل کیا جا رہا ہے کیونکہ ایسے ناگہانی واقعات رونما ہوسکتے
ہیں اور ہوئے ہیں ۔ حکومت کے پاس ان ناگہانی واقعات کا مقابلہ کرنے کےلیے رقم
نہ ہو تو دقتیں پیدا ہونگی لیکن میں سمجھتا ہوں کہ ہر سال جب بجٹ بنایا جاتا ہے
تو اس میں مختلف ڈپارٹمنٹس کے بجٹ میں پہلے ہی سے ایسے ضروری ضروریات کے لیے

رقم رکھی جاتی ہے [illegible] ہے ایک
رقم ایسی ہے جو ناگہانی مصارف کے لیے [illegible] اگر کوئی جور
جنگلی جانوروں کو مارنا ہے یا بیماری کے رونما ہونے [illegible] اور ان
پر رقم صرف کی جاسکتی [illegible] ان و میر
(Unforeseen) [illegible] ہوں کہ
اب جو رقم حاصل کی جارہی [illegible] ہے
کہ حکومت کیلئے [illegible]
یہ رقم صرف کی جاسکتی ہے لیکن [illegible] رقم
[illegible] صرف کی جاسکتی ہے [illegible] ہو سکتا ہے
ان اخراجات میں ہوئی ہے [illegible] دار
[illegible]
ہمیں اصلاح [illegible] ہوتا کیونکہ
ایک طرف مصارف صرف ہوگئی ہیں اور دوسری طرف [illegible] چلی
جارہی ہے ممکن ہے کہ ایسے حالات کے [illegible] (Unforeseen)
لایا جائے اور کہا جائے کہ یہ [illegible] مجھکو اصرار نہیں
ہوسکتا [illegible] ہو سکتا
ہے [illegible] کیلئے
اس فنڈ سے مدد لی جاسکے [illegible] ہوا
دوسری بات یہ ہے کہ [illegible]
ہے [illegible] (Relief)
یہ دیا جائے تو بہت سے [illegible] رقم ان اہم
مسائل پر صرف کی جاسکتی [illegible] جانا چاہتا ہوں [illegible] صفائی
فرمائیں [illegible] ظاہر ہے کہ [illegible] اخراجات ہوگئے [illegible] سامنے
پیش کیا جائیگا کیونکہ اب [illegible] طلوع اللسان
حکومت نے سیکرٹ فنڈ (Secret fund) اور پولیٹیکل فنڈ (Political fund)
کے نام سے لاکھوں کروڑوں روپیہ اپنے مفاد کے لیے صرف کیا اور انکو عوام سے چھپایا
لیکن اب تو یہ بات نہیں ہے کیونکہ [illegible] اخراجات [illegible] ہمارے سامنے آئنگا
اسلیے میں صرف یہ جاننا چاہتا ہوں کہ وہ ان فورسین [illegible] ہوگئے ہیں انکی صراحت
آنریبل منسٹر انچارج کردیں تو ہماری الجھن دور ہوسکتی ہے

4 30 p m

The House then adjourned for recess till Five of the clock

THE HOUSE REASSEMBLED AFTER RECESS AT FIVE OF THE CLOCK

[Mr Speaker in the Chair]

Mr Speaker The Minister concerned will now reply.

Dr G S Melkote Mr Speaker Sir I fully understand the implications of the question put by the hon Member I would like to clarify that question this way Article 267, clause (2) of the Constitution says that

"The Legislature of a State may by law establish a Contingency Fund in the nature of an imprest the word imprest is of importance

"to be entitled "the Contingency Fund of India into which shall be paid from time to time such sums as may be determined by such law, and the said Fund shall be placed at the disposal of the Governor or Rajpramukh to enable advances to be made by him out of such Fund for the purposes of meeting unforeseen expenditure pending authorisation of such expenditure by the Legislature by law under Articles 205 and 206"

As things stand, under the Constitution, no expenditure can be incurred from the Consolidated Fund of a State unless it has been voted by the Legislature, except in the case of charged items and later on authorisation by an Appropriation Act of the Legislature in accordance with the Constitution Since the Legislature is not always in session and such contingencies of administration sometimes warrant - sometimes, I have said that such expenditure has to be incurred immediately The Constitution has provided a machinery by which such expenditure can be borne by the Government This is the first time that we have brought up such a bill We ourselves do not know when and why we need this money. The Constitution demands us to provide for such funds The Centre itself with a revenue of 300 crores has provided for about 16 crores Bombay with a revenue income of over 60 crores has provided for 3 crores With our 30 crores, we have asked for just one crore It may be more it may be less, I cannot say Some of the hon Members may have doubts, as to why Government should come up with this Bill I am unable to answer this question, except to say that it would be utilised for any exigency that may arise when the Assembly is not in session I can only say that I am bringing up this Bill just to act up to the Constitution and nothing further I do not think any doubt need arise on the account

Shri Maqdoom Mohuddin I wanted a clarification, Sir Of course, under the Constitution, a State may establish this fund It is, however, not compulsory for every State to establish this fund. I want to know from the hon Member in Charge

as to what are those unforeseen items for which the State requires this money. An answer to my question has not been given.

Mr Speaker The answer probably can be given only on experience. The unforeseen items can be known by the hon Member when they come up before him.

The question is:

That L A Bill No XXXV of 1952, a Bill to provide for the establishment of a Contingency Fund for the State of Hyderabad be read a first time.

The Motion was adopted.

Dr G S Melkote Mr Speaker Sir, I beg to move:

That L A Bill No XXXV of 1952, a Bill to provide for the establishment of a Contingency Fund for the State of Hyderabad be read a second time.

Mr Speaker Motion moved. Now we take up amendments. There is only one amendment to be moved by Shri Ch Venkat Rama Rao.

Shri Ch Venkat Rama Rao I beg to move:

That for the words "a sum of I G one crore of Rupees" in Clause (2) of the Bill substitute the following words and figures namely:

"a sum of I G Rs 25 lacs"

Mr Speaker Amendment moved.

"That for the words a sum of I G one crore of Rupees" in Clause (2) of the Bill substitute the following words, namely:

a sum of I G Rs 25 lacs"

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ مرا محرر ا رد ل مر ـ س
فرمایا کہ وہ تو یہ ان فو من (Unforeseen) حالات ہو رہے ھر
حں پر یہ رقم صرف کی حالنگی اس سے صاف ظاھر ھے کا وہ د ر حا ہے لحن
جیسے جیسے ضرورت پڑیگی وہ یہ معلوم کر کے کہ ان کی تا اد کو حل د ے کے لیے
رقم کی ضرورت پڑیگی اور ان ھی مدات پر یہ رقم صرف بھی کی جا سکی لیکن میں تا
سمجھنے سے قاصر ہوں کہ جب انکے سامنے کوئی مسئلہ ھی نہیں ھے و ا پ ن سے
ان فورسن (Unforeseen) اخراجات کا اندازہ کر لیا لا ا ا ارسے ن
یہ دلیل پیش کی جاتی ھے کہ چونکہ کا نسٹیٹیوشن (Constitution)
میں اسکو پرووائڈ (Provide) کیا گیا ھے اسلیے یہ فنڈ قائم کیا جائے ۔
لیکن کانسٹیٹیوشن میں تو لفظ "مے" (May) ھے ' ل (Shall)

پر یہ سوال کیا جا سکتا ہے کہ فنڈ قائم کرنا ہی ہوگا ۔ اگر ایسے کوئی ان فورسین واقعات پیش آنے والے ہیں تو یہ رقم پروواڈ (Provide) کرنا مناسب سمجھا جاتا ہے ۔ میں یہ سمجھنے سے قاصر ہوں کہ یہ ان فورسین (Unforeseen) واقعات کیا ہوسکتے ہیں ۔ میں یہ نہیں سمجھ رہا ہوں کہ ان فورسین کی فہرست میں دلی سے حیدرآباد اور حیدرآباد سے دلی تک منسٹرس کے ایر ڈیاشش (Air dashes) کا شمار ہوگا یا پیس (Peace) کے نام پر پولیس فورس میں اضافہ کیا جائیگا کیونکہ وہ بھی ان فورسین حالات کے شمار کار ہوسکتے ہیں ۔ حال ہی میں نامینیٹڈ ٹیننسی کمیشن (Nominated Tenancy Commissions) قائم کئے گئے ہیں جن میں اپنے ہی لوگوں کو بھرا گیا ہے ۔ ہوسکتا ہے کہ انہیں ان فورسین کے نام سے الاؤنس دیا جائے یا یہ بھی ہو سکتا ہے کہ موجودہ بیالیس فلی فرنشڈ (Fully furnished) مکانات کو اور بھی فل فرنشڈ کیا جائے ۔ کیا یہ تمام وجوہات ان فورسین میں شمار ہوسکتے ہیں ؟ جب تک ان فورسین حالات یا واقعات کا تجزیہ نہ کیا جائے (کم سے کم خاکہ ہی سہی) ہم اتنی بڑی رقم اس فنڈ میں پروواڈ (Provide) کرنے کی کوئی ضرورت نہیں سمجھتا ۔ جیسا کہ آنرایبل منسٹر صاحب نے اپنی طرف سے یہ بتلایا کہ ممکن ہے قحط ہو یا ایسی ہی کوئی اور بات ہو ۔ کم سے کم اس بات کے امکان کی طرف تو اشارہ کیا جانا چاہئے تھا ۔ میں یہ نہیں کہتا کہ ایسی کوئی رقم حکومت کے پاس ہونا ہی نہ چاہئے مگر میں یہ جانتا ہوں کہ حکومت کے پاس پہلے ہی سے کافی پراویژن ۴۷ مسلینیس ڈپارٹمنٹس (47 Miscellaneous departments) اور مسلینیس ہیڈ ۵۷ (Miscellaneous Head 57) کے تحت موجود ہے ۔ اسکے علاوہ ہر ڈپارٹمنٹ میں کنٹنجنسیز (Contingencies) کے لئے بھی تھوڑی بہت رقم دیگئی ہے ۔ لیکن اگر یہ تصور بھی کیا جائے کہ کنٹنجنسی فنڈ کی ضرورت ہے تو بھی ایک کروڑ روپیہ جو ہماری آمدنی کا ۱/۳۰ ہے آنریبل منسٹر کے ول اینڈ پلیژر (Will and pleasure) پر نہیں چھوڑا جاسکتا کیونکہ پہلے وہ اخراجات عائد کرینگے اور اسکے بعد سپلیمنٹری بل (Supplementary) ہاؤس میں پیش کرینگے ۔ پھر یہ بھی کہا جائیگا کہ چونکہ یہ اخراجات ہوچکے ہیں اسلئے لازمی طور پر اسے منظور کرنا ہی پڑیگا ۔ اسلئے میں یہ مناسب سمجھتا ہوں کہ اگر اس فنڈ کو قائم کرنا ضروری ہی متصور کیا جائے تو بھی ایک کروڑ کے بجائے ۲۰ لاکھ پر اکتفا کیا جاسکتا ہے جس سے ان فورسین (Unforeseen) کے معنی بھی پورے ہوسکتے ہیں ورنہ ایک کروڑ کی گنجائش " فورسین " (Foreseen) معلوم ہوتی ہے ۔ میں ہاؤس سے اپیل کرتا ہوں کہ فی الوقت ۲۰ لاکھ کو قبول کرلیا جائے ۔ اگر بعد میں مزید اکسپنسس (Expenses) ہونے کے امکانات ہوں تو اس میں زیادتی کی جاسکتی ہے ۔

مسٹر ھارلا (سری) [illegible] ان [illegible] ھاوس میں
یہ مسئلہ [illegible] (Unforeseen Expenses) کے لیے
مشخصی فنڈ (Contingency fund) (Create) [illegible]
[illegible] کیا گیا ہے [illegible]
پیدا ہونے والے [illegible] (Unforeseen
[illegible] رہا ہے کہ
یہ رقم [illegible] اور اسکو
اپنی [illegible] (Majority) [illegible] ہوتا ہے ۔
[illegible] اگر آپ
اسکو چاہتے [illegible] دن حکومت
حاصل کرلیجئے [illegible]

شری مخدوم محی الدین [illegible] اور لائے ۔

شری [illegible] راؤ سنٹرل [illegible] کے لیے پوری
کے [illegible] تعداد میں
تالاب ٹوٹ گئے اور [illegible] فوڈ اسکیریٹی
(Food security) [illegible] روپیوں کی
ضرورت پڑی [illegible] رقم لیجائی ۔ سنٹرل
گورنمنٹ ہماری مدد کے لیے [illegible] سچویشن
(Food security situation) [illegible] دیا ۔
ایسی مشکلات پیدا ہو [illegible] سب ہمارے
پاس [illegible] ایک ہی
آئیٹم (Item) [illegible] حکومت
[illegible] یا دلدل کے
[illegible]
ہوئی [illegible] گورنمنٹ [illegible] ۳۸ لاکھ [illegible] حکومت
[illegible] (Unforeseen expense)
پیدا ہونے [illegible] کہ ایسے خراب حالات
پیدا ہو جائیں گے اور حکومت [illegible]

[illegible] لایا تھا
کہ ابراہیم پٹن کے علاوہ [illegible] اولے گرے [illegible] ہوگئی جانور مر گئے ۔
بہت سے لوگوں کے گھر تباہ ہوگئے وغیرہ [illegible] ضروریات کی تکمیل

کے لیے ہم کو رقم پروائڈ (Provide) کرنی پڑی ہے لیکن محض اس
خطرہ سے مخالفت کرنا درست نہیں کہ حکومت نہ جانے کیا کرے گی اور کہاں
ضروریات کیا ہونگی اس لیے کہنا کہ اتنی رقم کی گنجائش نہیں دی جاسکتی
نامناسب ہوگا اگر حکومت نے اس کو مد نظر رکھا ہو تو اس بارے میں کنفیوژن
(Confusion) پیدا ہوگا اوس کے دوران میں فنڈ اٹھانے کی کوشش
کرنا صحیح نہیں ہے آنریبل ممبر آف اپوزیشن اور دیگر پولیٹکل پارٹیز کا
خیال ہو تو لیکن جو ہماری حکومت ہے وہ اس کو قبول کرنے کے لیے
تیار نہیں ہے حکومت پر ہاؤس کا اعتماد ہے اور ہاؤس کو بھی اعتماد ہے وہ اپنے
اختیار کے اندر اس قسم کی رقومات منظور کرسکتی ہے جس کو اس سے ناراض بھی
نہیں ہونا چاہیے حکومت نے اس فنڈ کی ضرورت کے تحت ہی ایک پروویژن (Provision)
کو ہاؤس کے سامنے لا کر منظوری حاصل کی جائے جس کا موقع اوس نے دیا ہے
اس لیے میں ہاؤس سے اپیل کرتا ہوں کہ اس بل کو قبول کرتے ہوئے ایک کروڑ
کا جو پروویژن لایا گیا ہے اس کو منظور فرمالیا جائے

شری اسے راج ریڈی ممبر مسٹر سپیکر میں سمجھتا ہوں اس بل کے اہم کے بنیادی
اصولوں سے اختلاف نہیں ہے بلکہ صرف یہ سمجھتا ہوں کہ اس طرف کے کسی ممبر کو اختلاف
نہیں ہے اگر دو ورقے دیکھا ہے کہ گذشتہ فنڈ قائم کیا جاسکتا ہے
لیکن سوال یہ ہے کہ گذشتہ بل دراصل کس طرح خرچ کیا جائیگا ممکن ہے کہ
گذشتہ بل کی ضرورت روزی ہوں اپنے اس کے دوران میں محسوس کریں
جو فنڈ منظور ہوا ہے اگر وہ ختم ہو جائے اور ان فورسین (Unforeseen)
ضروریات درپیش ہوں تو ایسی صورت میں وقت پر رقم حاصل کرنے کے لیے ضروری
تدابیر اختیار کی جاسکتی ہیں لیکن وہ کونسی ضروریات ہیں جو پیش آسکتی ہیں ؟
اس طرف سے آنریبل منسٹر فار فینانس نے دریافت کرنے کی کوشش کی کہ وہ نامعلوم
ضروریات کونسی ہونگی اور اونکی نوعیت کیا ہوگی تو نہیں کہا جاسکتا کہ اس کے
متعلق کوئی اندازہ ہی نہ ہو ضروریات ہوسکتی ہیں لیکن وہ ضروریات کونسی ہیں ؟
کیا وہ کسی ڈپارٹمنٹ سے متعلق ہونگی ؟ یا عام مسئلہ سے متعلق ہونگی ؟ یہ ہم
معلوم کرنا چاہتے ہیں اور آپ بتا بھی سکتے ہیں ہماری غرض اس سے یہ ہے کہ اس
بل کا کیا اسکوپ (Scope) ہے اوس کا کیا دائرہ ہے وہ معلوم ہوجائے۔

بجٹ مارچ کے مہینے میں سال کے آخری وقت منظور ہوا ہے اگر اب کوئی
غیر متوقع ہو کہ کسی مد میں پچاس ہزار کے بجائے سو ہزار خرچ کرنے کی ضرورت ہے تو آپ
سپلیمنٹری ڈیمانڈ لاسکتے ہیں اور ہاؤس کی منظوری لے سکتے ہیں۔ اگر کسی ڈپارٹمنٹ کے
کسی مد کے لیے یا کسی پلان یا پراجکٹ کی تکمیل کے لیے آپ کو مزید رقم کی
ضرورت ہو تو آپ اس اسمبلی میں سپلیمنٹری ڈیمانڈ (Supplementary demand)
پیش کرسکتے ہیں اور منظوری لے سکتے ہیں پھر ایسی صورت میں یہ کنٹنجنسی بل

L. A. Bill No. XXXI [illegible]
The Hyderabad Contingency
Fund Bill 1950

(Contingency Fund) [illegible] ہم ایسا چاہتے ہیں کہ
[illegible] اور [illegible] ضرورتیں جن کے لیے
[illegible] کی ہیں اور [illegible]
(Secret Funds) [illegible]
[illegible]
[illegible] (Provision) [illegible] کی کیا ضرورت ہے
[illegible] (Excess expenditure) کی ضرورت ہے
[illegible] (Vote on accounts) [illegible] لیے گئے ہیں ان تمام
[illegible] جا رہا ہے
اس [illegible] والوں کے [illegible] پروویژن کی
ضرورت [illegible] ہوتی اس [illegible] (Sanction) کو اختیار دیا ہے
[illegible] کہ
[illegible]
[illegible] اگر [illegible]
[illegible] اور [illegible]
[illegible] اور [illegible]
[illegible]
[illegible] خلاف رقم [illegible] ضروری
[illegible] دو روں کی [illegible]
[illegible] ضرورت کیا ہیں
[illegible] (Scope) [illegible] کہ
[illegible] (Items) [illegible] ضرورت کے لیے
رقم خرچ ہوتی جن پروویژن کی [illegible] لایا جاتا ہے۔
ہمیں صرف ایسا ہی عرض کرنا ہے کہ فی الحال اس میں [illegible] روپیے رکھے جائیں اور
[illegible] ضرورت ہوں جائے اور بھی [illegible] جا سکتا ہے۔ [illegible] ان پروویژن
کے لیے [illegible] ضرورت [illegible]
[illegible] معلومات حاصل کی جا سکتی ہے [illegible] صاف طور پر یہ
واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ اس طرف سے آرنبل ممبرس کا ہرگز [illegible] نہیں کہ
حکومت کو پریشان کر کے اس سے فائدہ اٹھایا جائے بلکہ جس طرح ہمارے اکسچکر
(Exchequer) [illegible] ہم بھی [illegible]
کے لیے [illegible] اس بارے میں آپ کے سامنے
رکھتے ہیں لیکن اس کا [illegible] ہیں کہ ہم حکومت کو تکلیف پہنچا کر اسی
مشکل میں مبتلا کر کے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں

[illegible]

श्री कृष्णचन्द्र गांधी ([illegible] यह [illegible] गोया जिस [illegible] (E [illegible]) [illegible] नहीं है यह [illegible] gency) की [illegible] नोटिस नहीं हुआ [illegible] अनफोरसीन (Unforeseen) [illegible] हिसाब [illegible] अज्युकेशन [illegible] (N [illegible]) [illegible] लिए २७ लाख रुपया [illegible] १९५१ [illegible]

जिस साल [illegible] (S [illegible] y [illegible]) [illegible] ४८ हजार रुपया लिया गया और [illegible] डिमांड [illegible] वगैरा वगैरा [illegible] (१८) [illegible] अखराजात [illegible] गये [illegible] गजिश्ता साल मेडिकल [illegible] जिस साल ८ लाख रुपया [illegible] जैशन (World Health Organisation) [illegible] (I C A [illegible]) के लोग आकर [illegible] (M [illegible]) [illegible] (Health Centres) [illegible] (Km [illegible]) [illegible] रुपया देते हैं और मास [illegible] (M [illegible] n) [illegible] मद्रास की बजाय बी सी जी [illegible] गुंजायश फराहम कर सकते हैं? [illegible] रकम लगायेंगे तो हम जितनी रकम [illegible] कैसे काम चले? मैं तो आनरेबल [illegible] यह काम सप्लिमेंटरी ग्रैंट से पूरा नहीं [illegible] मोबाइल यूनिट वगैरा के लिए [illegible] ४५ [illegible] हमने खोले। [illegible] २१ [illegible] डिपार्टमेंट के मुताल्लुक जो स्कीम [illegible] २६ [illegible] २१ लाख रुपया तो यही हो गये। १७ लाख अज्युकेशन [illegible] जिस प्रकार ६८ लाख के अनफोरसीन [illegible] २१ १० लाख के और कम किये जाय तो [illegible] होती है।

[illegible] (Editorial Association) [illegible] (M[illegible] Mention Radiography) [illegible] (N Rs) [illegible] (Contingency fund) [illegible] (Unit) [illegible] (Estimate) [illegible]

[illegible] और (२१) [illegible]

شرح [illegible] ([illegible]) [illegible]

[illegible] (stage) [illegible]

[illegible Urdu text]

[illegible Urdu text] (Opposition party) [illegible Urdu text]

Dr G S Melkote My colleagues have sufficiently clarified the position But I as the Finance Minister beg to be rather very clear in my statements

[illegible Urdu text]

Dr G S Melkote Certain objections were raised by the hon Members and I have to clearly explain the position If I had already incurred some of the unforeseen expenditure I would have come before the House with a supplementary bill for grants but I have not done that and I have come before this House with the present Bill for the establishment of a Contingency Fund Some of my hon colleagues have made certain important objections these points did come before me Occasions have arisen in the past and may arise in future when we have to meet unforeseen contingencies but what those unforeseen contingencies will be I am not now in a position to say Some of my colleagues have placed before the House such instances and explained how we have overcome From that it will be clear how the Finance Department has been regulating the finances of the State even to the extent of pleasing the Opposition It is really obvious to all the hon members that when I ask for the grant of this Contingency fund it is because we have to meet such contingencies and that I do not like to spend first and then say that and such contingencies arose for which I spent and then seek sanction of this House for the expenditure incurred in meeting certain contingencies For example I may tell that there is one item with which all the hon Members are concerned It is improvements of the M L A Quarters Some hon Members approached me for certain improvements which may entail an expenditure over a lakh of rupees This is certainly not included in the budget and if I have got to meet that expenditure, it can be done only from this Contingency fund Otherwise, it cannot be met Such occasions did arise and do arise but if the hon Members ask me what that unforeseen expenditure will be, it is extremely difficult to say I may

issure the House that all such items of expenditure will be carefully assessed and the Finance Department will carefully look after the finances of the State and see that the amount is properly spent. A sum of one crore of rupees for a big State like ours is certainly not a very big amount. There appears however to be a fear in the minds of certain hon. Members that the amount being spent for certain items which they do not like, say for example Police and the like. I cannot say it will not be so spent, but that fear is I submit only due to previous experiences. I am coming with this Contingency Fund Bill for the first time. It is intended for meeting unforeseen contingencies and nothing less than one crore of rupees will be sufficient. Hence I desire that the House be pleased to pass the Bill for one crore of rupees.

Mr. Speaker: Now I shall put the amendment to vote.

Shri Ch. Venkat Rama Rao: I beg leave of the House to withdraw my amendment.

The amendment was by leave of the House withdrawn.

Mr. Speaker: The question is:

That Clause 2 of the Bill stand part of the Bill.

The Motion was adopted.

Clause 2 was added to the Bill.

Mr. Speaker: The question is: That clauses 3 and 4 stand part of the Bill.

The Motion was adopted.

Clauses 3 and 4 were added to the Bill.

Mr. Speaker: The question is:

That the Short title, commencement and preamble stand part of the Bill.

The Motion was adopted.

Dr. G. S. Melkote: Sir, I beg to move:

Short title, commencement and preamble were added to the Bill.

That L.A. Bill No. XXXV of 1952, a Bill to provide for the establishment of a Contingency Fund for the State of Hyderabad, be read a third time and passed.

Mr Speaker The question is

That L A Bill No XXXV of 1952 Bill for the establishment of a Certain city Fund for the State of Hyderabad be read a third time and passed

The Motion was adopted

Mr Speaker Now we shall take up the other Bill

L A Bill No XXXI of 1952 a Bill to make provision for restricting the movement of Habitual Offenders

Shri D G Bindu Sir I beg to move

"That L A Bill No XXXI of 1952 a Bill to make provision for restricting the movement of habitual offenders in the State of Hyderabad for requiring them to report themselves and for placing them in settlement be read a first time

Mr Speaker Motion moved

سری دگمبر راؤ بندو ..ر ا کرىر ..ل اىکے د امں ل کے پراورىس (Provisions) و ا ولود کے ارے مں ع ص روں ں ہ کہا ماسب سمجھا ہوں د ا ں ل کی روری دوں لاحی ہو

ہاوس و ا م ۂ ر ا سے ہ ۲۲۲ ف ط اىک ماوں بھا حس کا نام مادود اقوام رای ..ها و رہے صو اب ں بھی اى کے مال قوا ں ہے

5 45 p m [Mr Deputy Speaker in the Chair]

ان قوا ں و ا د (Criminal code) کے ام سے بھے کی حاسوں کے لوگوں کو ماوں را ے ے حرائم ا فرار دىا گىا ها ۔ ان کے حمل و مل اںکے ل م اور اںکے کاروبار ر کی طرح کی پاىدىاں عاىد کی گی ہیں ان ر لازم ها وہ ولىس کے ھانے مں ا ى حاصری دیں ۔ اس ىا ں ا ے لوگوں ر بھی ا دان عائد ہوں حو ی الواقعی حرائم پىسہ ہیں ہی بلکہ دو ں سے اى ىدا ں ان اقوام ں ہوی حو حرائم ىسہ کہلاے ہے ہ ے ولر ناردی ..ارے وىىرہ ىلا لحاظ اسکے کہ ان مں کوی چور ڈاکو ہے وہ رہے کا او ىہ کرا ا او کوی جرم کرىا ہے ىا ں اںکو حرائم ىہ ہ قرار دىا گىا ہلا ۔ ے ولر اور ىحارے وعىرہ ا ے ہیں حو زراعی کاروبار کرے ہیں ا ىسے لوگوں کو بھی ىلا لحاظ ..ر ىر (Character) پولىس کے ھاىا مں حاصری

مرح لنا گیا ای ا ود کا حارا و ے ١٠ ر ہ گیا ہے
ں نامدی عادتی لی دو ں ے ط ں و ں ور اوا وں ا ی ہو ں
کی روہی ں اں و ا ا کا اں ہ م ی ں اں لو ے ر و ہی حا لی
ہی ا دا اہ ڈر ، اف ا ا ام او ہو ڈ ا و و و ور لرس
(Social Workers) ے و و ا و ں ہی ا ہ و ی
ں اہک اکوار ڈ ی (Inquiry Committee) رر ڈ ا چہ
پارلہ ے کے ڈ ں ا ہراسے ا ڈ ا و ں لہ ں قام ور اور
اہوں ے هر ا ے لے ہو کے ے ا ے و ا ہم او اب و س
کے قوانی ط ڈا ال ے اوے کہے ا و و ے ا ے ں کی کہ
حوقاوں ہو ود شے ط ں ہو ر ڈ رو ں ں اا د ر ا ا ا ہ حدیدکی
ضرورت ہے و لوگ ام لے ادی ں ں ا و ا ے دی ہوبل
افنڈرس ا ک (Habitual Offenders Act) ا ا ا ہا ہے یا
الفاظ ہدھے لیے ہا ہو ا ا ے ں ہو ار ل ر سس لوڈ
ا کو کلعب ر ا (Criminal tribes code)
ہد لرد یا جاھے ہا ہ ہول گو ہ ے ا ارڈ ں (Ordinance)
کے درعہ اںکو دود لرددا ھے ہا ہمارے ہاں قاوں اوام ہرام ہ شہ
ناہد ہہ ٢٢ ہ لو ظالہ م در اگیا ہے لیکن ر یا ا ا ے ے ہے
لوگ ہیں ہ ط ہ ہ اں لرح کے ا ا او ر ا ہ ہ ں ہ ل ہی ہی
معلعا ہرہ گیا تھا ہی ے وھاں لی ا ا ا کا ا جہاد ا ے ہدایت
ہاسے گیے ں ں ے ارم ا ے ہی لوا ہی و ا ا دا ر ہ ا رعہ العصر
کا ارطے نیا لرے ں و ہ ہدراں ا ٹ ے ں ا لو لوں ی ا ی ہا ہد اں
ہیں اسارے و ہ د ا ں ے قام ا ہ یا وں ں ا ا او ا ا ح لی ر وٹ ہے ۔
اس لعاظ سے اہود ے سمجھا کا اں را ے ہں ا ادراں ہ م کے قام در رپورٹس
ہے ہہ چلا کہ بعض لوگ ا ے ں ہو ے ے و رہ ہو رھیے ہیں
دی ا ک اں وسم ہں ا را اد ا ے او ا ے اعمال ا ار ے لرکے پھر
چلے جاتے ہیں ہماہہ لی سکیں مدا لم ا ڈ ں حل رھ در کی اسے
لوگ ہو عادی ہرام ا ں ر وھی (Refugee) وسرہ کے لام
سے آے ہں۔ ہواں ہ ا ط چھا کرو ھ و و ی ہگہ ہا ا ہں ا اسے مصود
ہہ ہے کہ دو ری را سوں کی ارح ان قا وں لو اں ی ناقد لرنے ا ے حالات پیدا
لیے جا یں ہوا ں لے ا ں ہ ل ا ں لیے ہ ل ا واں لہ ما ہے و ں کا گیا ہے ۔
مدراس ا ہٹ ہں ھ ہول ا ہ اس ا ڈ لے ے ا ا ا راب طدر لو حاصل ہیں
لیکن یہاں ہو ال ہ ہں لیا گیا ہے اںکو ا ا ہط لرں و معلوم ہوتا کا اس میں
کسی اگزیکٹو ہو اتھارٹی (Executive Authority) لو اںکے سب

ادھ اراب وں ے ار ھے ہ ں لکہ وے ادھارات ھ رٹ کو دیے جا رہے ھیں
حا د دوا طلو دداری کے ہیں لا دفعہ (ا) یا دفعہ (٥٦٥) ھے ان
اصحاب ۶ بعد س ل ں ما لا ھے ہ مس ڈی وب ہر دفعا ( ) کے
ب ا لہ ر ا حکم دا احا مصود ھو اور س کے لیے مسٹرٹ طمس ھو و
ا ں صورت ر ر ب ی ضمانت کے ادخال کا حکم دے سکتا ھے محسٹرٹ ھی
ر ر ڈ ں ا ڈر (Re triction ord) دے سکتا ھے ک فلاں سخص
فلاں ھ ا فلاں حا ہے ل ہو جائے یا فلاں حدود دا رہ ں رہے بعض
صو وں د ا ے ل س (Settlements) ں جا سکے ک ا ے لوگ
ھو ا ے ے وا ں ھیں ور وہ ا ای قسم کے جرائم کا ارتکاب کرنے کے
عادی ہ ر ان و ا ب ں ا ا ئے تا کہ وہ مناسب کاروبار کرسکیں اسی
صور ر ہ ر ٹ لا ب ارڈر دے سکتا ھے ان دفعات کو دیکھنے کے بعد یکو
علوم وہ ا ار ڑ ں ا ھے ک ا یے لوگ جو عادتا جرائم کا ارتکاب کرتے
ھیں ا ھ حھا ے لیے ا ا ری ہ ر ھے ان پر پابندی عائد کرنا ضروری ھے
کا ی و ں کے دفعہ ا ں عوام کو بنیادی حقوق (Fundamental rights)
دیے گئے ھیں ا کے ب ی ا یے لوگوں ر ریز ل ریزرکس (Reasonable
restriction) ر ا ا کا ے م کو ہ جانچنا ھے کہ وہ ریزرکس ریزنبل
ھے ا ں ان پر و رہے کے بعد جیسے ا ھے ک ھاوس طمس ہو جائیگا اور
اسکو پاس کرا گا

شہری کے اسے ر ٹی (بالکاہ) ر اسکر ر ان بل کی ھاوس کے سامنے
ایھی ا ی ں لا کیا ھے و اجب دے ہوئے آر ل ھوم منسٹر نے اسکے مقاصد اور
ضرورت ر روز دا اور ا ں ری ہ ای مثل اسکے کہ یں اس ل کا ذکر کروں
اور ہ احب ا ان ا ا ا اہا ں ڈ ان جانب سے اس ل کی جو مخالفت
ہوئی گی بی بی س ہ ہر ا ھے ڈ ہ ڈ کر ی حکومت ای طاقت
لے ہے ر راور ب ہ ا ک ی چیز کی واہ ں ھوئی و ہیں دکھوی
ڈ وہ ڈ ا ا دی لازمی ھے ا ا ا ں ھہ ا ان کی سول لبر ر (Civil liberties)
یعنی شہری آزادی ں ا ا ب کاری ھے انکی کم ا حا ہے معام ادما ہرنا
ھے ان ھروں ی ک ب ہی ھی س

دستور س ہ ان کے مہر ں ہ آزادی ں ی دے گئے ھیں د یا ں انکی
ی یا ھے ا ب سٹیٹمنٹ آف آبجیکٹس اینڈ ریزنس (Statement of objects and Reasons)
س ھر ہ ا ی د ں کہاگیا ہے کہ ہمارے اس ایک قانون جرائم ییشہ اقوام
ھے جلوں وا یے والا ھا ک و د ور کے ہ لے بعد سے ڈسکریمنیٹری
(Discriminatory) ہ قرار ں کیا ھے اسلیے ایسے قانون نہیں رکھا جا سکتا اسلیے اسکو
منسوخ کیا گیا ۔ اسکی بجائے یہ قانون لایا جا رہا ھے ۔ دستور میں جو ہر اور ن رکھا گیا ھے

[illegible] (Repeal) [illegible]
[illegible] (Spirit) [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] (Habitual Offenders) [illegible]
(Criminal Procedure Act) [illegible]
[illegible]
[illegible] (Habitual Offenders) [illegible]
[illegible] (Criminal Procedure Code) [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
(Procedure) [illegible] (Adopt) [illegible]

[illegible]
[illegible]

Habitual offender means habitual robber, house breaker, thief or forger, habitual receiver of stolen property, habitual harbourer of thieves or habitual abettor in the concealment or disposal of stolen property, habitual kidnapper, abductor, extortioner, cheat or habitual committing of mischief, offences relating to coins, stamps, currency notes, habitual committing of offences involving breach of peace.

[illegible] (offences involving breach of peace) [illegible]
[illegible]
[illegible] (Breach of peace) [illegible]
[illegible]

149 Member of an unlawful assembly guilty of offence, committed in prosecution of common object.

153 Wantonly giving provocation with intent to cause riots.

153A Promoting enmity between classes.

[illegible]
[illegible]
[illegible] (Precautionary measures) [illegible]
[illegible]
[illegible]

those who commit offences involving breach of peace

[illegible] (Repeal) [illegible]
[illegible] (Scope) [illegible]
[illegible] (Rioting) [illegible] (Enmity) [illegible]
[illegible]
[illegible] (Dangerous aspect) [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible] (Security) [illegible]
[illegible]
[illegible] (Restraint) [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] (Settlement) [illegible]
[illegible]

[illegible]

It is to be used solely for the purpose of securing future good behaviour. It can never be used for purposes of punishing offences.

The objection of the proceedings under this section is prevention and not Punishment.

[illegible]
[illegible] (Future crimes) [illegible]
[illegible]
[illegible] (Quote) [illegible]

a Bill I m de pre i m f r resh clan' the n ment ef halitud eff r l r

ها ا ب هی ا ا ں ا م م و ار ک

هسے ں اه ار ہ ب ب ل ا ا ر ک و ں

کے هی ا ے ا و ک ر

به ضروری ں ں لا ا ں و ڈ

ده و او رچے ا ا د ا ا ک ب

ا سا ل ار ا ں

ه رما ری ں(Reformatory Settlements) ا ان ڈ ں

ا ی هی انک به ب ا او ه ا و ر ڈ

گی ہے که هم و ر و (Reform) ں ڈ رهے

هیں ا کس س ے ا ان ر ا ی

انک مال ما ه ں ا ں ا ا ا سم س

ها (Havoc) (Concentration camps)

نها و ان حکم ب ا ں (Compulsion) ا ر اوں اور

دیگر حنگلی اقوام کو ا ے ی کو ں ی هی و ی کو ں ک

که ان لوگوں کو ری د سا ه او کو ا ی ه و ا ل ا را ا ں ہے

لیکن انکے کیا ا ج دوسے اس ے در ا ا ل واه ا ل ر ار

سو سل رو س الکے حوابات نه د ے ے و ار ل ر ه ا ر و ر (Intervene)

کرنا پڑا ا ملیے آ ے کس ای ا ے ر ا ری (Reformatory centre)

کھولنا چاهیے هیں لوگ ں الا د را لی د و د ا ط ب

هیں ا ی کیا حورباں ں ان ر و ه او ا ل ڈ کو ں دیے

ه مطلس حو ر ما ٹری ا وڈ (Reformatory attitude) لے ا ے

قائم کیے جا رہے هیں وه و ڈس (Bogus) ں ا ا پرا ہ س

اور اند ر هیں حسکے ے ڈ هو ں ا کر قار ں ں لا اا ا لے موکر دیں

قارم کا د کر کرا هوں - یهاں کی وکر رو ر ا ر ه ر ا ا کے ے لیے ایے

هی پراحکاس کھولیے - انا ر اری ے ں ا ی ره ؟ ڈ و ا ل یهاهوں

لیکن آپ نا یں کرے ا لکہ ڈ ے ں ا ان ر ر ر (Restraint)

عاید کرسکے - پابندی عائد کرسکے - س ا ی ه ا ا ر ا ھوں ا ں لر ما ہے

مسائل حل هوسے والے ہیں اج مادی ا ل را و ا آاد لے مرں اه دوساں

کے وه معا ی هیں اور ی ما ی ا ل د ے عام ا ار ی ر اد ھ لا نہوا ہے

بعر ری پاس کو رما ری ام د ر لا ا ے ان ا ی حالت در ا هو گی

حو گورنمنٹ ا ں د ں یں ھے وه ں ں مکو ب کو ں ا لیں ا ے پولس

پولس اور عوام ی سول ا ر ر (Civil liberties) کو ے و الے

هوا ں کیوں بیانا ڑ رها ہے ه ا ه وہی ھی ا وه وامبرا ٹ (Welfare state)

کے ب قدم اٹھایا ہے وہ ان وجوہ سے ہی کہ حکومت ضروری خیال کرتی تھی کہ ان لوگوں کو چلنے والے ہیں وہ دور دور دھوپ رکھے ہوں اور لاسے انکی عادات کو سدھارنے والا انکا بھی قانون (Sessions) اس اسد بیں کر رہے ہیں لیکن اصل کے ساتھ وقت پر دلایا گیا ان طرح دو کر رہے لیے لیکن انکے بعد پھر دو راہ کے لوگوں کو چلنے والا انکو راہ دینے والا او ان لائق والا

ان الفاظ کے ساتھ میں اس بل کی حمایت کرتا ہوں

سرجی لوکال راؤ (ادر لھاب) مسٹر سپیکر سر یہ جو بل ریسٹرکشن اف ہیبچول آفنڈرز (Restriction of Habitual offenders) کا هاوس کے سامنے ہے اس پر اور اس کے ہر ایک حصہ کی مرمن سے غور سے سنی اور اپوزیشن سائڈ (Opposition side) کے ممبر جو وچار ہیں ان پر بھی غور سے سنا

اس بل کے وقت مجھے کچھ بیک گراؤنڈ (Background) ہم لوگوں کو دیکھنا چاہیے اور اس سے پہلے بھی ایک بل کے سلسلہ میں اس الاٹ کو ذکر کیا گیا ہے کہ ایسے قوانین کی وجہ کیا ہوتی ہے کہ پیس اینڈ آرڈر (Peace and order) قائم کرنے کے لیے معمولی قوانین کی مدد کافی نہ ہو اور وقت کے ایسے قوانین کی ضرورت ہوتی ہو اور کوئی حکومت ایسے قوانین کی دوری کو ان معمولی قوانین کے علاوہ ہوتے ہیں اور جنکے ذریعہ ایکسٹرا آرڈنری پاور (Extraordinary Power) چاہے وہ مجسٹریسی (Magistracy) کو ہو یا ایگزیکٹو (Executive) کو دینا ہوں ایک بنیادی اصول ہے جب ہم اس کو سامنے رکھ کر اس بل کی طرف دیکھتے ہیں تو جو سوال پیدا ہوتا ہے اسکو سمجھنے اور اسکے سمجھنے کے لیے ان عام قوانین کو جو دفعات میں ہیں اکھٹا کیا اور اسکا مطالعہ کیا اور دوسرے ممالک میں بھی ایسے ہی قوانین موجود ہیں وہاں بھی سول لبرٹیز (Civil liberties) اور فنڈامنٹل رائٹس (Fundamental Rights) کا تصور ہے یہ تو نہیں کہا جاسکتا کہ ان لوگوں کے حوالے سے بھی کہ ان قوانین کو دیکھنے کے بعد عادی مجرموں کا جو کلاس ہے وہ آج بھی موجود ہے اور ان پر طور کنٹرول (Closer control) رکھنے کے لیے ایک طرف اور دوسری طرف

a Bill to make provision for restricting the movement of habitual offenders

(Defend) ... ہو ... شے

ہمیں ایک طرف ... ون اور

(Humanitarian Point of view) دوسری طرف ...

(Prevention of Crime Act 1908) ( ) کے تحت

(Habitual offender) ...

(Reasonable Restriction) ...

(Industrial) (Agricultural) اگریکلچرل ( ) اور

(Settlements) (Reformatory) ...

(Provision) ...

(Reformatory measures) ...

(Reasonable Restriction) ...

(Movements) ...

(Restrict) ...

(Humanitarian point of view) کے تحت ...

(Social obligations) ...

(Relieve) ...

(Measures) لیے رکھے ہیں تا کہ عادی مجرموں کے طبقہ میں جو ایک زمانے سے چلا آرہا ہے کمی ہو جائے - چنانچہ ہمیں انگلینڈ کے پریوینشن آف کرائم ایکٹ سنہ ۱۹۰۸ ء کا خلاصہ ملا ہے -

اب میں دو ایک اور باتیں عرض کرنا چاہتا ہوں - اس سلسلہ میں ہمیں پہلے مدراس کے پراونس کو لینا چاہئے جس میں ایک قانون ہیبیچول آفنڈرس ریسٹرکشن ایکٹ نمبر (۵۱) (Habitual Offenders Restriction Act No. 51) سنہ ۱۹۴۳ ء بنایا گیا تھا جس کی نقل ہم نے حاصل کی ہے - جب میں نے اس کا سکشن وائز (Sectionwise) مقابلہ کیا تو معلوم ہوا کہ صرف اتنا ہی ہے کہ وہاں آفیشل گزٹ (Official Gazette) کے الفاظ ہیں اور یہاں ... ہے - اس ... زیادہ ... فرق نہیں کہ سنہ ۱۹۴۳ والے ایکٹ میں اور ہمارے یہاں کے بل میں ... اس لیے میں ... کے ایکٹ پر زیادہ ... کرنا نہیں چاہتا ... واقعی ہمارے بل میں بھی آگئی ہیں اور میں اس کا ... ایسٹ پنجاب ریسٹرکشن آف ہیبیچول آفنڈرس ایکٹ آف ۱۹۱۸ (East Punjab Restriction of Habitual Offenders Act, 1918) کی طرف ... ہاؤس کی توجہ مبذول کروانا چاہتا ہوں - پنجاب میں ... پہلے سے ... رہا ہے وہ کسی سے مخفی نہیں ہے جالندھر پولیس کا نفرنس یا پولیس ... اس کی رپورٹ میں ... پڑھی ہے - سنہ ۱۹۱۸ ء میں جب وہ لوگ یہ ایکٹ ... چاہتے تھے ... پولیس ... میں منعقد کیگئی اور اس کو سنٹرل ... اس بارے میں آراء طلب کیں - اور رپورٹ تیار کرکے گورنمنٹ ... وہ رپورٹ میں نے بھی پڑھی - آخر کریمنل پروسیجر کوڈ کے ... کا پریوینٹو میژر چاپٹر (Preventive Measure Chapter) ہوتے ہوئے ... کامن لا (Common Law) کا ... ایکسٹرا آرڈنری پاور (Extraordinary power) ... (Confer) کرنے والے ایکٹ کی ضرورت محسوس ہوئی ؟ اسکی وجہ یہ ہے کہ جہاں جہاں یہ ... ضابطہ فوجداری نافذ ہے وہاں یہ اتنا موثر ثابت نہیں ہوا جیسا کہ ... اس لئے جب تک سوشل اسٹرکچر (Social structure) ٹھیک نہ ہوجائے اور ... ختم نہ ہوجائے تب تک اس قانون کی ضرورت رہیگی - اس لحاظ سے ... ایک ... ایول (Social evil) نہیں بلکہ سوشل ایول کو ہی دور کرنے کے لیے لایا جارہا ہے -

اوس رپورٹ میں جو ... وجوہ بتلائے گئے ہیں وہ میں آپ کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں - انہوں نے ... پنجاب کے متعلق ہی نہیں بلکہ دوسرے علاقوں کی رپورٹیں جمع کرکے یہ ثابت ... دکھایا ہے ... سیکیورٹی بانڈ (Security Bond) کے تکمیل کرانے

کا ذریعہ اب کارآمد نہیں رہا ہے۔ کیونکہ پہلے تو ان جرائم کے عادی مجرم اس امر سے ڈرتے تھے کہ سیکورٹی بانڈ مکمل کرنے کے بعد اگر وہ ایسا کریں تو درست نہ ہوگا اور اس قسم کے افعال جاری رکھیں تو سیکورٹی ضبط ہو جانے کی امکان کی وجہ سے خاص طور پر مصیبت میں مبتلا ہو جائیگا چنانچہ اس زمانہ میں یہ پراویژن کافی سمجھا گیا تھا۔ لیکن دراصل اب یہ پراویژن کافی نہیں رہا کیونکہ زمانہ آگے بڑھ گیا اور اوسکے ساتھ عادی مجرم بھی آگے بڑھ گئے ہیں اور ان کو ضمانت دینے کی عادت ڑالی اور ضمانت دینے والے بھی ... تجربہ نے ثابت کر دکھایا ہے کہ جو انسدادی تدابیر ... سمجھے جاتے تھے اب موثر نہیں رہے۔ اس سلسلہ میں ... ایک پنجاب سے متعلق کیا جائے۔ اس سلسلہ میں ... گورنمنٹ آف انڈیا نے ... ایکٹ ... اصول انہوں نے بنایا ہے ... بلکہ دوسرے موثر اقدام کرنے چاہئیں۔ چنانچہ ... پنجاب ایکٹ سنہ ۱۹۱۸ء (Punjab Act of 1918) ... اس کا مقابلہ بھی موجودہ بل سے کیا تو معلوم ہوا کہ وہاں بھی ریفارمیٹری میژرس (Reformatory measures) جو پائے گئے ہیں بجائے انسدادی نقطہ نظر کو سامنے رکھا گیا ہے۔ اور ایسے افعال کا سدباب ... اس کے سوا نہیں ہے۔ اگرچہ حال ہی میں اس ایکٹ کو ایسٹ پنجاب ایکٹ (۲۱) سنہ (۱۹۴۹ء) کے ذریعہ امنڈ کیا گیا ہے۔ لیکن اس امنڈ ایکٹ کو بھی میں نہیں سمجھتا کہ زیادہ موثر ہے بلکہ میں یہ کہونگا کہ ڈیفینٹلی (Definitely) ہمارا بل اس سے زیادہ ریفارمیٹری ہے۔

اس کے بعد میں دوسرے صوبہ مدراس کے قانون کا ذکر کرونگا۔ مدراس میں رسٹرکشن آف ہیبیچول آفنڈرس ایکٹ (۶) سنہ ۱۹۴۸ء نافذ ہے۔ وہاں سنہ ۱۹۴۳ء کے ایکٹ کو ری پیل (Repeal) کیا۔ سنہ ۱۹۴۸ء کے ایکٹ میں ہمارے جیسے ہی پراویژن لئے گئے ہیں۔ ہمارے اوس ایکٹ کے پورے مواد موجود ہیں۔ میں نے اس کو غور سے دیکھا اور ہمارے موجودہ بل سے مقابلہ کیا۔ میں سمجھتا ہوں کہ ہیومینیٹیرین پائنٹ آف ویو جتنے پہلو ہمارے قانون میں پیش نظر رکھا گیا ہے اتنا ہی مدراس کے قانون میں نہیں رکھا گیا۔ اب میں ایک اور ایکٹ کا ذکر کرکے دوسرے پائنٹس پر بحث کرونگا وہ برما ہیبیچول آفنڈرس رسٹرکشن ایکٹ ہے جو برما سے متعلق ہے۔ رنگون ہائی کورٹ نے اس ایکٹ کے تحت کئی فیصلے کئے ہیں۔ سنہ ۱۹۱۹ء میں جو برما ایکٹ تھا وہ بعد میں کالعدم کیا گیا اور بالآخر سنہ ۱۹۳۶ء میں برما ہیبیچول آفنڈرس ایکٹ (Burma Habitual Offenders Act) نافذ ہوا۔ میں نے اس کا بھی مقابلہ موجودہ قانون سے کیا۔ میں سمجھتا ہوں کہ بل بنانے وقت جن اصولوں کو پیش نظر

رکھا گیا ہے ان کا اظہار میں نے کر دیا ہے ۔ جب ہم ان قوانین اور متعلقہ صوبہ جات کے قوانین کو دیکھیں تو سوائے بمبئی کے قانون کے جس کی ہم اتباع کر رہے ہیں کسی جگہ بھی یہ دو اہم (Aspects) بل کو منظور کرتے وقت پیش نظر نہیں رکھے گئے اور آج تک بھی انہوں نے اسکی ضرورت نہیں سمجھی ۔ یہ ہے ان کی اسی طرح ۔ اگر ہم دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ دفعہ (۱۱۰) کے باوجود اور ضابطہ فوجداری کے پرانے دفعات کے باوجود خلاف ورزیاں ہو رہی ہیں اور اس کا کوئی اثر عادی مجرمین پر نہیں پڑ رہا ہے اور ہم اس نتیجے پر مجبور ہو جاتے ہیں کہ دفعہ (۱۱۰) کافی موثر ثابت نہیں ہوا اس لئے ایسے لوگوں کی ایکٹیویٹیز اور انکے موومنٹس پر کنٹرول کرنے کے لئے زیادہ موثر قانون کی ضرورت ہے اور حیدرآباد کے متعلق ہے دوسرے صوبوں کے مقابلہ میں اس کی زیادہ ضرورت ہے ۔

اسکے بعد اس بل پر جب گفتگو کی گئی تو میرے فاضل دوست نے ایوان کے سامنے لائے ہیں کہ یہ بل ڈسکریمنیٹری لیجسلیشن (Descriminatory legislation) کا درجہ رکھتا ہے ۔ ایکوالیٹی بفور لا (Equality before Law) اور ایکول پروپورشن آف لا (Equal Proportion of Law) کے متعلق ہے کا ستی اموش کے آرٹیکلس (Articles) ۱۴ اور ۱۹ میں ڈسکریمنیٹری لیجسلیشن کا ذکر ہے اور جو نظائر ہیں وہ ایسے نہیں ہیں جن سے میں نہیں سمجھتا کہ کوئی وکیل الجھن میں پڑسکتا ہے ۔ اتھاریٹیو پرونونسمنٹ (Authoritative Pronouncement) سپریم کورٹ (Supreme Court) کا آچکا ہے اسکے پیش نظر جیسا کہ آنریبل ممبر انچارج نے کہا ہے میں اس پر غور کرتا ہوں کہ دراصل آرٹیکل (۱۹) کی روشنی میں ہمارا یہ بل ریزن ایبل رسٹرکشنس (Reasonable Restrictions) کی تعریف میں آتا ہے یا نہیں ۔ جہاں تک میں نے غور کیا ہے اور اسکو سمجھا ہے یہ بل ریزن ایبل رسٹرکشنس کی تعریف میں آتا ہے ۔ ہم ان پر جو رسٹرکشنس عائد کر رہے ہیں یعنی کہ وہ جس مقام پر بھی ہوں موومنٹ (Movement) سے مطلع کریں وغیرہ یہ ایسی چیزیں ہیں جو ریزن ایبل رسٹرکشنس کی تعریف میں آسکتی ہیں ۔ اسلئے اس پر دستور کے نقطہ نظر سے کوئی رکاوٹ نہیں ۔ البتہ اس بل میں جو دوسری چیزیں ہیں میں انکے متعلق میں اپنے وچار آپ کے سامنے رکھتا ہوں ۔ اس ڈسکریمنیٹری لیجسلیشن میں عادی مجرمین کے لئے جو کلاز ہے وہ میں سمجھتا ہوں کہ جو مجرمین نہیں ہیں یا شامل کئے جو کلازس ہیں ان کلازس میں ڈسکریمنیٹ کرنے والا ہے ۔ یہ تصور کرنا کہ یہ ڈسکریمنیٹری لیجسلیشن سوسائیٹی پر اثر انداز کرنے والا ہوگا اور آرٹیکل (۱۴) کے منافی ہے صحیح نہیں ہے ۔ کیونکہ آرٹیکل (۱۹) کے تحت ریزن ایبل رسٹرکشنس عائد کی جاسکتی ہیں ۔ اس لحاظ سے اس پر اعتراض کرنا درست نہیں ۔

دوسرا عذر انہوں نے یہ کیا کہ سکشن (۱۱۰) ضابطہ فوجداری کے متعلق ہے

ہیبچول آفنڈرس کی جو تعریف کی گئی ہے اس کا مطلب یہ ہے۔ الہ آباد ہائیکورٹ نے یہ قرار دیا ہے کہ جو پیس (Peace) کو ڈسٹرب (Disturb) کرتا وہ ہیبچول آفنڈر کی تعریف میں آتا ہے ... لیکن اگر ہیبچول آفنڈر کے وہ معنی لیے جائیں جو ہائی کورٹ عدالتوں نے لیے ہیں اور اگر اس بل پر عمل کرنے کی کوشش کی جائے اور ... کہ پولیٹیکل ورکرس (Political workers) بھی آ جاتے ہیں ... اور قبول کرنے سے قاصر ہوں۔ اگر کوئی پولیٹیکل پارٹی یا پولیٹیکل ورکر ... چیپٹرس ۱۲ اور ... میں دیا گیا ہے یا شیڈول میں ... ہے اور اگر ... دوست کا ارادہ ان لوگوں سے کسی قسم کی ہمدردی کے اظہار کا ہے تو ایسی صورت میں جو اس ارادے سے ... ہو سکتا ہے۔ انڈین پینل کوڈ (Indian Penal Code) میں آفینسس اگینسٹ ہیومن لائف آر باڈی (Offences against human life or body) اور آفینسس اگینسٹ پراپرٹی (Offences against Property) وغیرہ کے جو چیپٹرس ۱۲- ۱۶ - اور ... گئے ہیں اس سے میں نہیں سمجھتا کہ کسی کو سیاسی تعلق ہونا چاہیے۔ لیکن ایسے لوگ جو پولیٹیکل ورکر ہیں اور ایجیٹیشن (Agitation) کرتے ہیں یا کوئی ایسی حرکت کرتے ہیں جس کی وجہ سے کسی قسم کی بدامنی کا امکان ہوتا ہے تو ظاہر ہے کہ ہیبچول آفنڈرس ... یہ حرکات روزانہ ہی ہو سکتے ہیں ان کی روک تھام کے لیے پریونٹیو میزرس (Preventive measures) کا لیا جانا ہے۔ گورنمنٹ اس سلسلے میں ویل اکویپڈ (Well-equipped) ہے۔ اگر کسی پولیٹیکل ورکر کے ... پیس (Peace) ... سمجھنے سے قاصر ہوں کہ اس کو ہیبچول آفنڈر کی تعریف میں کیسے لایا جا سکتا ہے۔ لیکن اگر یہ سمجھا جائے کہ پولیٹیکل ورکرس صرف وائیولنس (Violence) کے ذریعہ ہی اپنے کام چلانا چاہتے ہیں اور اس سلسلے میں ایسے جرائم کا ارتکاب کرتے ہیں جن کا ذکر شیڈول میں کیا گیا ہے تو میں نہیں سمجھتا کہ ان سے کسی کو ہمدردی ہو سکتی ہے۔ میں تو انہیں پولیٹیکل ورکر کہنے کے لئے بھی تیار نہیں ہوں بلکہ انہیں ہیبچول آفنڈر کہوں گا۔ ایسے شخص سے ہمدردی کرنا میں سمجھتا ہوں کہ پولیٹیکل ورکر کو بی لٹل (Belittle) کرنا ہے۔ یا دوسرے معنی یہ ہو سکتے ہیں ہیبچول آفنڈرس کو اونچی سطح پر لانا ہے۔ میری ناقص رائے میں یہ دونوں باتیں غلط ہیں۔ اگر بل کو سرسری طور سے بھی پڑھا جائے تو معلوم ہوگا کہ پولیٹیکل ورکرس کو ان دفعات کے تحت لانا آبسیشن (Obsession) ہوگا۔ میں تو ایسا محسوس کر رہا ہوں کہ جب کبھی کوئی بل ایسا آتا ہے جس میں "مجسٹریٹ"، "پولس" یا "حکومت" اس قسم کے الفاظ یا فریس (Phrases) استعمال ہوئے ہیں ایک آبسیشن سا لوگوں کے سامنے آ جاتا ہے۔ یہ سمجھا جاتا ہے کہ اس کے تحت پولیٹیکل ورکرس دھر لئے

ہے کہ ح ان کو سمجھانے کی کوشش کی ہے
کو (Supreme Judiciary) اس کے علاوہ
دے کر (Legislatures) کے اختیارات
ان ([illegible]) اس کے بعد عدالت عالیہ کی
کا [illegible] ان کا منشا ہے
حارجی (Persuasive) معلوم ہوتی ہیں
[illegible] لیکن کم از کم اس
[illegible] کہ اس نے بحث کی
(Frankly) [illegible] کہا جا سکتا ہے
(Constitutionality of the Bill) [illegible]
[illegible] لازمی
[illegible] نہیں ہے [illegible]
[illegible] انہوں نے [illegible]
صرف آرٹیکل ( ) [illegible] لکھ دو سے آرٹیکلس
(Criminal Procedure Code) [illegible]
اور لنک (Concurrent Subject) پر بھی غور کیا ہے [illegible]
بھی دیکھ [illegible] حداری یا مرداب پر کیا ہوگا [illegible]
[illegible] (Clauses) پر غور کیا ہو [illegible]
(Unconstitutionality) [illegible] کلاز (۳) میں یہ الفاظ ہیں کہ

Cl 3 (1) In any case in which a Magistrate may under the provisions of section 110 of the [illegible] a person to show cause why he should not be ordered to execute a bond for his good behaviour the Magistrate may [illegible] in addition to so doing require such person to show cause why an order [illegible] restriction should not be made against him

[illegible] اسکے دفعہ ( ) میں یہ اختیار
دیا گیا ہے [illegible] تو اس کو نوٹس دیا جائے گی
اس سے مچلکہ (Security) طلب کی جائے گی اس کے بعد حکم دے کا
[illegible] جائیگا حو ضابطہ فوجداری میں ہے لیکن
(In lieu of [illegible] that) موجودہ قانون کے تحت حکم دیا
جا سکے [illegible] کو [illegible] ہیں جہاں [illegible]
(Concurrent list) [illegible] کسی قسم کی [illegible]
[illegible] ہم [illegible] کہ یہ ضابطہ فوجداری کا

معاملہ دیوانی یا تعزیرات رکھیں جو کانکرنٹ سبجکٹس (Concurrent Subjects)
ہیں لیکن ان آرٹیکلز کے ذریعہ دیکھیں کہ ریپگننٹ (Repugnant) ہو یعنی وہ
نوری انسسٹنٹ آف ریپگننسی (To the extent of Repugnancy) الٹرا وائرس
(Ultra Vires) ہوتا ہے لیکن آرٹیکل ۲۴۶ اور آرٹیکل (۲۵۴) کے لحاظ سے
ہمارے معاملہ فوجداری کا تعزیرات ہیں تا اعادہ کا اختیار اوپر سے دیا گیا ہے
مرکزی پارلیمنٹ (Central Parliament) کو بھی ہے کہ اس سے قطع نظر
(State legislation) کو حق دیا ہے کہ ملک میں حکومت والے کوئی قانون
میں کوئی تبدیلی کریں اس لیے یہ جو الفاظ آئے ہیں انکے بارے میں وہاں کو غور کرنا
پڑیگا کہ در اصل یہ لفظ ان لیو آف آر ان اڈیشن ٹو (In lieu of or in addition to)
کہ ان کو بھی رکھیں اور کیا ہم اس طرح کرسکتے ہیں اس سلسلے میں ہمیں ایک بڑی مشکل
(Commentry) کا حوالہ دیا ہے کیا ہم کوئی ایسی چیز سمجھ کر ان کی
(Discussion) نہیں ہوگا پہلے ساتھ ہم لاکھ لیکن ہم سا کیا ہوں کہ
کا ڈسٹل پوائنٹ (Debatable point) ہے جو آرٹیکلز کوٹ (Quote) کیے
گئے ہیں وہ ایسے صاف ہیں کہ فنڈامنٹلی (Fundamentally) یہ ماننا پڑیگا کہ
ہم کو عمل پروویژن کوڈ یا تعزیرات کے ان ایکٹس میں جو مرکزی پارلیمنٹ کے پروویو
(Purview) میں آئے ہیں ان میں کسی قسم کی ترمیم نہیں کرسکتے ان لیو
آف یا ان اڈیشن ٹو کے الفاظ ریپگننٹ ہیں یا نہیں اس پر دو رائے ہو سکتی ہیں لیکن
میں یہ کہونگا کہ یہ

In lieu of or in addition to the measures suggested in section 110

فائدہ ضرور ہے اور یہ دیکھنا ہوگا کہ کیا ایسا ہم رکھ بھی سکتے ہیں

دوسرا کلاز (۸) ہے اس میں یہ الفاظ ہیں کہ

(In lieu of)

اس پر بھی ایوان کو غور کرنا پڑیگا میں نے جیسا کہ عرض کیا اس بل کا کلاز (۱)
ریزن ایبل رسٹرکشنس (Reasonable Restrictions) کی حد میں نہیں آتا
ہے اس لیے وہ الٹرا وائرس (Ultra Vires) ہے اسی طرح کلاز (۲)
میں ان لیو آف (In lieu of) کے الفاظ ہیں اس کے لحاظ سے بھی غور
کرنا پڑیگا۔ آرٹیکل (۱۵) ہیومینیٹیرین پوائنٹ آف ویو (Humanitarian point
of view) کے لحاظ سے ہے قانون کی جو جارحانہ صورت
بھی وہ (بل) کے ذریعہ نرم ہوگئی ہے کیونکہ اگر اس کا ل اڈمنسٹریشن اور ریسٹری
نیشنلسٹس ہوں تو اس سے ایک بہتر صورت پیدا ہوسکتی ہے

ا لے م ا (۹) سے ں د ے و کی ا ھ ں عورد اھے کلاز(۹)
ا

Whoever being a person against whom an order of restriction or an order of settlement has been made and having been convicted of any of the offences under the Penal Code specified in the Schedule is convicted of the same or of any other offence specified in the schedule shall on conviction be punishable with transportation for life

ا ں حا بٹرں (Chapters) هں اس ں (۱۲ و
ہ اور ۹) ۰

Offences against property and offences against human body etc

ان ار ځل (۲) لا ( ) م ے ٹ ان ر لکھی ہے د لوی ادی ا ک ھی
م ا ال را هوه ا کی ان للار کے در مه ھمں دیکھا ھے کہ
آیا دو ا ر ں د رٹ د ں ان حر م ں ہے د ی م ا ور کٹ کرے
اور را ا ے و م ہ د (۹) لے ے ھی را د کے ھں حالا کہ اسا ھوں
ھوا ا ا ا او م م ا ز طب دا ھے ہوا کو ا ک ھی را لی جاھے کہ
ا ک م ں ا دو را ں ا ا ما ھے د ھمکو اسر عور کر ا جاھیے کہ دو
را د ا ا ں حد ے در ے ھو ںکا ھے اگر ا طرح راد ںاے تو مثلا ل
را مں (Fundamental Rights) لے ھی حلاف ھوا

ہ ر (ہ) ا لدں و ر ل دوٹ کا ںا ھے د اگر لوی معص حامھں (۱۲ تا
۱۰) ہ ںلاف م ا ارخا دے اور ا ے م کا دو ا رطب کرے تو وہ را لہ
ں راوں ا و ے وطا ںاں ںک حا ں(۲ و ۱۰) کا تعلق ہے انک ھی
را ر ا لی ہے ا ی ادں ھں د ان ا ور پر ھمکو عور کرنا جاھیے ھاور ںکاں
لحلی ار و (Legal luminaries) اور ا حل اڈوا سرس (Legal Advisers)
ھں ہ ں ا ں ا ول پر سور کرا جا ھیے ا گر ھم ںہاں ںٹھکر ھمر
سور ں ان ل ا ر لور د ں اور ھائیکورٹ ںں جاے کے بعد اس قانوں ںں ما ھں
ط ا ر ہ ری اب مو لی للاز (۹) پر ھی ھمں ںٰئی غور کرنے کی ضرورت ہے
اورآر ٹکل ۲۳ اور ۲۰۲ لو ھی ا کی ںوجہ ںں لا ا جاھتا ھوں جو ھمارے عور کے
لاںق ھں

اس ں ں ان ل کا اوں وجوھات کی ا پ حواس ل ں مصر ھں استعمال
کرنا ھ ں اور ان ا ان ے د کر ار ں د ںاھوں کہ وہ اس ںے طمں ھوجاںے کہ یہ قا وں
ان ے لہ گ ں ا رہ ل ر دھے لیلے ھے ں ر دسرول ر لھے کی ضرورت ھے ہمیں مسلمانوں

[illegible] Bill [illegible]

ہے اور اس [illegible] کو [illegible]
دیکھا ہے

سری محدوم محی الدین [illegible]
ہے [illegible] کام اندر کی [illegible] اور [illegible]
ہے عادی [illegible] لیے
روں ہی سے اس [illegible]
ہے مواس اس نوعیت کے [illegible]
صورت [illegible]
اور یہ ہماری سری آزادی [illegible]
لکہ اس قانون کو [illegible] اور [illegible] اب پر
جو نکلے ہوئے ہیں حکومت [illegible]
اما [illegible] ہوں کے ماد کے [illegible] راہم
ما اقوام سے متعلق و قانون [illegible] موجودہ
حکومت کو پھر اس [illegible]
ایکٹ کے نام سے [illegible] کا تعلق [illegible] اقوام [illegible] دور کی
یادگار تھا ہمارے دور [illegible]
اس قسم کی تعریف نہیں روا رکھی [illegible] قوم کو [illegible]
کیا جائے [illegible] اور [illegible]
جو خطے وہ [illegible] ام دیکھا گیے
اسکوپ (Scope) [illegible] اور پر
جرائم [illegible] کے ارتکاب
[illegible] والوں پر حاوی [illegible] لوگوں [illegible] جرائم [illegible]
کی تعریف میں داخل کیا تھا اور آج آپ اس قانون کی رو [illegible] والوں
کو جرائم پیشہ کی تعریف [illegible] اس [illegible] دوسرے
[illegible] Reformatory [illegible]
measures) [illegible] ہماری پھر
[illegible] استعمال کیے گئے ہیں اگر قانون [illegible] اور [illegible]
اف آبجکٹس اینڈ ریزنس (Statement of Objects and Reasons)
کو پیش نظر رکھا جائے تو آپکا یہ دعوی [illegible]
گیا ہے غلط ہو جاتا ہے کیونکہ [illegible] لوگوں
کو آپ بھی حوول [illegible] اس قانون [illegible] تعریف میں [illegible] ہے
گیا ہے کہ جن قانون کی تعریف [illegible] ضابطہ فوجداری میں جو تعریف

دیکھیئے وہی راد لحاظ ہے کو دفعہ (۱۱) جسکا حوالہ دیا گیا ہے اس میں ایسے جرائم داخل کیے گئے ہیں جو عادتاً نہیں کیے جاتے مثلاً امن عامہ میں خلل ڈالنا بریچ آف پیس (Breach of peace) اسکے بعد یہ کہنا کہ یہ قانون ہیومنیٹیرین پوائنٹ آف ویو (Humanitarian Point of view) سے بنایا گیا ہے درست نہیں ہو سکتا اور ان جرائم کو دور کرنے کا جو طریقہ بتایا گیا ہے وہ ایسا ہے جس میں انسانی حقوق پامال ہوتے ہیں اس پر غور نہیں کیا گیا کہ آخر اس سماج میں برائیاں کیوں پیدا ہوتی ہیں جرائم کے ارتکاب کا رجحان کیوں پیدا ہوا ان حالات کے محرکات کیا ہیں ہمارے ہاں اور ہمارے ملک میں جرائم پیشہ کیوں موجود ہیں انکی عقل میں کمائی اور انکو دور کرنے کی کوشش نہیں کی گئی ٹریژری بنچیں (Treasury benches) پر وزراء نے جرائم پر غور کیا ہے ہم ان محرکات کے بنیادی وجوہ بتاتے ہیں تو وہ نہایت انداز سے حملہ زن ہوتے ہیں کراہٹ انکے ہونٹوں پر کھیلنے لگتی ہے اور ان کی ہنسی بڑھتی ہیں میں کہونگا کہ ہنسی مذاق کے ذریعہ مسائل کو حل نہیں کیا جا سکتا

حیدرآباد ایڈمنسٹریشن رپورٹ (Hyderabad Administration Report) جو سرکاری رپورٹ ہے اس میں بھی جرائم کا ذکر کیا گیا ہے اسکو آپ دیکھیں اور غور کریں کہ مجرموں کی فہرست میں کون کون ہیں مجرمین کی جو فہرست دیگئی ہے اسکو دیکھیں تو پتہ چلیگا کہ موجودہ کانگریسی حکومت کے دور میں مجرمین کی فہرست میں کون کون لوگ شامل ہیں جب اسکے اسباب بتائے جاتے ہیں تو مذاق ،

مسٹر ڈپٹی اسپیکر وقت ہوچکا ہے۔ بحث کا سلسلہ کل جاری رہیگا۔ اب ہم برخاست کرتے ہیں

The House then adjourned till Half past Two of the Clock on Friday the 5th December 1952